روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 17 جنوری 2009ء 19 محرم 1430 ہجری 17 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 13

آدھی کھجور

حضرت عدی بن حاتمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

دوزخ کی آگ سے بچو خواہ آدھی کھجور خدا کی راہ میں صدقہ دینے کی استطاعت ہو۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ اتقوا النار حدیث نمبر:1328)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حدیث میں بھی ذکر آیا ہے کہ ایک صحابیؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ایام جاہلیت میں میں نے بہت خرچ کیا تھا۔ کیا اس کا ثواب بھی مجھے ہوگا؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جواب دیا کہ یہ اسی صدقہ وخیرات کا ثمرہ تو ہے کہ تو مسلمان ہو گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کسی کے ادنیٰ فعلِ اخلاص کو بھی ضائع نہیں کرتا۔ اور یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ مخلوق کی ہمدردی اور خبر گیری حقوق اللہ کی حفاظت کا باعث ہو جاتی ہے۔

پس مخلوق کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے کہ اگر انسان اسے چھوڑ دے اور اس سے دور ہوتا جاوے تو رفتہ رفتہ پھر وہ درندہ ہو جاتا ہے۔ انسان کی انسانیت کا یہی تقاضا ہے اور وہ اسی وقت تک انسان ہے جب تک اپنے دوسرے بھائی کے ساتھ مروت، سلوک اور احسان سے کام لیتا ہے اور اس میں کسی قسم کی تفریق نہیں ہے جیسا کہ سعدیؒ نے کہا ہے۔

بنی آدم اعضائے یک دیگر اند

یادرکھو ہمدردی کا دائرہ میرے نزدیک بہت وسیع ہے۔ کسی قوم اور فرد کو الگ نہ کرے۔ میں (۔) یہ نہیں کہنا چاہتا کہ تم اپنی ہمدردی کو .... مخصوص کرو۔ نہیں۔ میں کہتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق سے ہمدردی کرو۔ خواہ وہ کوئی ہو۔ ہندو ہو یا مسلمان یا کوئی اور۔ میں کبھی ایسے لوگوں کی باتیں پسند نہیں کرتا جو ہمدردی کو صرف اپنی ہی قوم سے مخصوص کرنا چاہتے ہیں۔ ان میں بعض اس قسم کے خیالات بھی رکھتے ہیں کہ اگر ایک شیرے کے مٹکے میں ہاتھ ڈالا جاوے اور پھر اس کو تلوں میں ڈال کر تل لگائے جاویں تو جس قدر اس کو لگ جاویں۔ اس قدر دھوکا اور فریب دوسرے لوگوں کو دے سکتے ہیں۔ ان کی ایسی بیہودہ اور خیالی باتوں نے بہت بڑا نقصان پہنچایا ہے اور ان کو قریباً وحشی اور درندہ بنا دیا ہے۔ مگر میں تمہیں بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ تم ہرگز ہرگز اپنی ہمدردی کے دائرہ کو محدود نہ کرو۔ اور ہمدردی کے لئے اس تعلیم کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے دی ہے یعنی .... (النحل: 91) یعنی اول نیکی کرنے میں تم عدل کو ملحوظ رکھو۔ جو شخص تم سے نیکی کرے تم بھی اس کے ساتھ نیکی کرو۔

اور پھر دوسرا درجہ یہ ہے کہ تم اس سے بھی بڑھ کر اس سے سلوک کرو۔ یہ احسان ہے۔ احسان کا درجہ اگرچہ عدل سے بڑھا ہوا ہے اور یہ بڑی بھاری نیکی ہے لیکن کبھی نہ کبھی ممکن ہے احسان والا اپنا احسان جتلاوے مگر ان سب سے بڑھ کر ایک درجہ ہے کہ انسان ایسے طور پر نیکی کرے جو محبت ذاتی کے رنگ میں ہو جس میں احسان نمائی کا بھی کوئی حصہ نہیں ہوتا ہے جیسے ماں اپنے بچہ کی پرورش کرتی ہے وہ اس پرورش میں کسی اجر اور صلے کی خواستگار نہیں ہوتی بلکہ ایک طبعی جوش ہوتا ہے جو بچے کے لئے اپنے سارے سکھ اور آرام قربان کر دیتی ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی بادشاہ کسی ماں کو حکم دے دے کہ تو اپنے بچہ کو دودھ مت پلا اور اگر ایسا کرنے سے بچہ ضائع بھی ہو جاوے تو اس کو کوئی سزا نہیں ہوگی تو کیا ماں ایسا حکم سن کر خوش ہوگی؟ اور اس کی تعمیل کرے گی؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ وہ تو اپنے دل میں ایسے بادشاہ کو کوسے گی کہ کیوں اس نے ایسا حکم دیا۔ پس اس طریق پر نیکی ہو کہ اسے طبعی مرتبہ تک پہنچایا جاوے۔ کیونکہ جب کوئی شئے ترقی کرتے کرتے اپنے طبعی کمال تک پہنچ جاتی ہے اس وقت وہ کامل ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص216)

مسابقت کی تازہ مثال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ بتاریخ 7 نومبر 2008ء میں فرمایا تھا۔

ایسے بھی ہیں جو یہ سوچ رکھتے ہیں کہ اگر قرض لے کر اپنی ضروریات پوری کی جاسکتی ہیں تو تحریک جدید کا وعدہ اور دوسرے چندے کیوں ادا نہیں کئے جا سکتے۔" (روزنامہ الفضل 16 دسمبر 2008ء)

اس ضمن میں ایک تازہ مثال ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔ مکرم مظفر احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید گولارچی ضلع بدین یوم تحریک جدید کی رپورٹ بھجواتے وقت تحریر کرتے ہیں۔

"ایک بچی کے پاس چندہ کے لئے گیا تو اس نے کہا کہ ابھی تو میرے پاس نہیں ...... تو اس نے اپنے بھائی سے ادھار لے کر -/180 روپے کی رسید کٹوا دی جب شام کو دوبارہ ان کے گھر گیا تو اس بچی نے بتایا کہ آج میں نے یوم تحریک جدید میں چندہ -/180 روپے کی رسید کٹوا دی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے الماری صاف کرتے ہوئے -/500 روپے دیئے جو میرے کئی ماہ پہلے گم ہو چکے تھے۔"

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

IAAAE کا ٹیکنیکل میگزین برائے 2009ء

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی IAAAE تحریر کرتے ہیں۔

تمام انجینئرز آرکیٹکٹس اور دوسرے اہل علم احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ IAAAE ٹیکنیکل میگزین 2009ء کی اشاعت کے لئے مضامین، ٹیکنیکل رپورٹس، ریسرچ پیپرز، تصاویر اور اشتہارات بھجوائیں جس کے لئے آخری تاریخ 30 جون 2009ء مقرر کی گئی ہے۔ تمام ڈاکومنٹس (Documents) کی ایک ہارڈ اور ایک سافٹ کاپی مع پاسپورٹ سائز فوٹو (صرف مرد حضرات) آنی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام تعاون کرنے والے احباب وخواتین کو جزائے خیر دے۔ آمین

نصاب علمی مقابلہ جات 2009ء

مجلس انصار اللہ پاکستان کی آٹھویں سالانہ علمی ریلی کا نصاب درج ذیل ہوگا۔

نصاب تلاوت قرآن کریم

الف۔ معیار خاص: اس میں قاری حضرات اور حفاظ کرام حصہ لیں گے۔

نصاب: 1۔سورۃ الفتح پارہ نمبر 26 رکوع نمبر 11

2۔سورۃ المنافقون پارہ نمبر 28 رکوع نمبر 13

ب۔ معیار عام: اس معیار میں قاری اور حفاظ کرام شرکت نہیں کریں گے۔ دیگر انصار خوش الحانی سے قرآن کریم کی تلاوت کے مقابلہ میں حصہ لیں گے۔

نصاب: 1۔سورۃ ق پارہ نمبر 26 پہلی 6 آیات

2۔سورۃ المزمل پارہ نمبر 29 پہلی 9 آیات

حفظ قرآن:

قرآن کریم کا پارہ نمبر 28 نصف اول

نظم خوانی:

درثمین، کلام محمود اور کلام طاہر کی درج ذیل نظموں میں سے تین اشعار خوش الحانی سے پڑھنے ہوں گے۔

درثمین: نظم 1۔عنوان ''نصرت الٰہی'' ع

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

نظم 2۔عنوان ''اتمام حجت'' ع

نشاں کو دیکھ کر انکار کب تک پیش جائے گا

کلام محمود: نظم 1۔ ع

دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو

نظم 2۔ ع

ذکر خدا پہ زور دے ظلمت دل مٹائے جا

کلام طاہر: نظم 1۔ عنوان

''پھول تم پر فرشتے نچھاور کریں'' ع

آئے وہ دن کہ ہم جن کی چاہت میں

گنتے تھے دن اپنی تسکین جاں کے لئے

نظم 2۔''ہو تمہی کل کے قافلہ سالار'' ع

وقت کم ہے بہت ہے کام چلو،

ملگجی ہو رہی ہے شام چلو

مقابلہ بیت بازی:

مقابلہ بیت بازی بین الاضلاع ہوگا اور ہر ضلع سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصہ لے سکے گی۔

نصاب: (1) درثمین۔ (2) کلام محمود۔ (3) کلام طاہر (4) درعدن

تقریر معیار خاص (اردو):

ہر علاقہ سے ایک مقرر حصہ لے سکے گا اور سیرت النبی ﷺ کے درج ذیل عناوین پر 8 سے 10 منٹ تقریر کرنا ہوگی۔ ناظم صاحب علاقہ دوران سال بین الاضلاع مقابلہ منعقد کروا کر ایک مقرر کا انتخاب کر کے مرکز کو اطلاع کریں گے۔

علاقہ کراچی: آنحضرتؐ بحیثیت داعی الی اللہ

علاقہ سکھر: آنحضرتؐ کا عفو و درگزر

علاقہ سرحد: آنحضرتؐ کا توکل علی اللہ

علاقہ میرپورخاص: آنحضرتؐ کا ایفائے عہد

علاقہ فیصل آباد: آنحضرتؐ کی مخلوق خدا سے محبت

علاقہ راولپنڈی: آنحضرتؐ کی محبت الٰہی

علاقہ لاہور: آنحضرتؐ کی عائلی زندگی

علاقہ ملتان: آنحضرتؐ کی عاجزی وانکساری

علاقہ گوجرانوالہ: آنحضرتؐ کی سادہ زندگی

علاقہ سرگودھا: آنحضرتؐ کا انداز تربیت

علاقہ ڈیرہ غازیخان: آنحضرتؐ کا دشمنوں سے حسن سلوک

علاقہ بہاولپور: آنحضرتؐ کا صبر و استقامت

علاقہ ربوہ: آنحضرتؐ کا عدل وانصاف

فی البدیہہ تقریری مقابلہ (اردو):

عنوان مقابلے کے وقت دیئے جائیں گے۔

تقریر کا وقت 2 تا 3 منٹ ہوگا۔

تحریری امتحان مطالعہ کتب:

درج ذیل کتب نصاب میں شامل ہوں گی۔

(1) انفاخ قدسیہ

(تقاریر حضرت مسیح موعود جلسہ سالانہ 1897ء)

(2) نور القرآن نمبر 1

(از حضرت مسیح موعود) (روحانی خزائن جلد 9)

(3) نور القرآن نمبر 2

(از حضرت مسیح موعود) (روحانی خزائن جلد 9)

(4) تقدیر الٰہی

(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 4)

(5) محبت الٰہی

(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 1)

(6) تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے اغراض و مقاصد (از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 18)

(7) آنحضرتؐ کی زندگی کے تمام اہم واقعات

(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 19)

امتحان مطالعہ کتب برائے عہدیداران

انصار اللہ:

اس مقابلہ میں مرکزی عہدیداران، ناظمین علاقہ، ناظمین ضلع اور زعماء اعلیٰ مجالس شرکت کریں گے۔ ہر دو معیار کا نصاب ایک ہی ہوگا۔

مقابلہ دینی معلومات:

یہ مقابلہ بین الاضلاع ہوگا۔ ہر ضلع سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصہ لے گی۔

نصاب:

(1) کتاب ''دینی معلومات کا بنیادی نصاب'' (ایڈیشن 2009ء)

(2) کتاب ''معلومات'' (ایڈیشن 2007ء)

شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

مقابلہ دینی معلومات انفرادی:

اس مقابلہ میں ہر زعامت ہائے علیاء یا مجلس سے ایک رکن لے سکے گا۔ مقابلہ دینی معلومات بین الاضلاع و انفرادی کا نصاب ایک ہی ہوگا۔

نمائندگی:

مقابلہ تقریر اردو معیار خاص بین العلاقہ میں ہر علاقہ سے ایک مقرر حصہ لے سکے گا جس کا تعین ناظم صاحب علاقہ کریں گے۔ مقابلہ دینی معلومات، مقابلہ بیت بازی بین الاضلاع میں ہر ضلع سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصہ لے سکے گی۔ ٹیم کا تعین ناظم صاحب ضلع کریں گے۔ انفرادی مقابلہ جات میں ہر زعامت ہائے علیاء یا مجلس سے ایک رکن حصہ لے سکے گا۔ مناسب ہوگا کہ علاقہ/ضلع/زعامت ہائے علیاء اپنے ہاں علمی مقابلہ جات منعقد کروا کے اول آنے والے اراکین کو بطور نمائندہ بھجوائیں۔

مقابلہ مقالہ نویسی 2008-09ء

قیادت تعلیم، مجلس انصار اللہ پاکستان کے زیر اہتمام ذیلی تنظیموں کے درمیان مقابلہ مقالہ نویسی سال 2008-09 میں بھی گزشتہ سال کی طرح منعقد ہو رہا ہے۔ اس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

عناوین:

مابین انصار اللہ پاکستان ''ہستی باری تعالیٰ''

مابین خدام الاحمدیہ پاکستان ''وقف زندگی''

مابین لجنہ اماء اللہ پاکستان

''سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ''

مابین اطفال الاحمدیہ پاکستان

''پانچ بنیادی اخلاق''

مابین ناصرات الاحمدیہ پاکستان

''پانچ بنیادی اخلاق''

☆ مقالہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 اگست 2009ء ہے۔

انعامات:

انصار اللہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ پاکستان کے لئے انعامات

اول: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25 ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد

اطفال الاحمدیہ، ناصرات الاحمدیہ پاکستان کے لئے انعامات

اول: ماڈل منارۃ المسیح + کتب + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد انعام

دوم: ماڈل منارۃ المسیح + کتب + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد انعام

سوم: ماڈل ستارہ احمدیت + کتب + سند امتیاز + 5 ہزار روپے نقد انعام

نصاب مرکزی امتحانات 2009ء

قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان کے زیر انتظام سہ ماہی امتحانات ہوتے ہیں۔ سال 2009ء کی چاروں سہ ماہیوں کا نصاب درج ذیل ہوگا۔ انصار اس کے مطابق تیاری کریں اور امتحان میں ضروری شامل ہوں۔

نصاب سہ ماہی اول:

1۔قرآن کریم پارہ نمبر 7 نصف اول

2۔انفاخ قدسیہ

(تقاریر حضرت مسیح موعود جلسہ سالانہ 1897ء)

نصف اول صفحہ 1 تا 80

3۔تقدیر الٰہی

(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 4)

نصاب سہ ماہی دوم

1۔قرآن کریم پارہ نمبر 7 نصف آخر

2۔انفاخ قدسیہ (تقاریر حضرت مسیح موعود جلسہ سالانہ 1897ء) نصف آخر صفحہ 81 تا 141

3۔محبت الٰہی

(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 1)

نصاب سہ ماہی سوم

1۔قرآن کریم پارہ نمبر 8 نصف اول

2۔نور القرآن نمبر 1

(از حضرت مسیح موعود، روحانی خزائن جلد 9)

3۔آنحضرتؐ کی زندگی کے تمام اہم واقعات

(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 19)

نصاب سہ ماہی چہارم

1۔قرآن کریم پارہ نمبر 8 نصف آخر

2۔نور القرآن نمبر 2

(از حضرت مسیح موعود، روحانی خزائن جلد 9)

3۔تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے اغراض و مقاصد (از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 18)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم منصور احمد خان صاحب

تمام برکتیں خلافت سے وابستہ ہیں

مامور من اللہ کا کام دنیائے انسانیت کو توحید باری تعالیٰ کی طرف مائل کرنا ہوتا ہے۔ اسی لئے جب مامور من اللہ وفات پا جاتے ہیں تو پھر خدا تعالیٰ اس کام کو انجام دینے کے لئے خلافت کا نظام قائم فرماتا ہے تا کہ ایک مستقل جاری سلسلہ کے ذریعہ بنی نوع انسان کی روحانی تربیت کی جا سکے۔

قرآن شریف کی سورۃ النور آیت: 56 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو، جو اس نے ان کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔

اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ:

"اس آیت کو آیت استخلاف کہا جاتا ہے جس میں یہ بات ظاہر فرمائی گئی ہے کہ جس طرح خدا نے پہلے انبیاء کے بعد خلافت کا سلسلہ جاری فرمایا تھا اسی طرح آنحضور ﷺ کے بعد بھی جاری فرمائے گا اور وہ خلافت نبی کے نور کو لے کر آگے بڑھے گی اور ہر دفعہ جب کوئی خلیفہ گزرے گا تو جماعت کو ایک خوف کا سامنا کرنا پڑے گا جو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ خلافت کی برکت سے امن میں بدل جائے گا۔ پس سچی خلافت کی نشانی یہ ہے کہ وہ مومنوں کی جماعت کو بدامنی سے امن کی طرف لے کر آئے گی۔

حضرت مسیح موعود نے 'الوصیت' میں یہی فرمایا ہے کہ ایک نبی یا خلیفہ کے گزرنے کے بعد وقتی طور پر یہی محسوس ہوتا ہے کہ اب دشمن اس نور کو بجھا دے گا لیکن آیت استخلاف میں قطعی وعدہ ہے کہ دشمن ہر دفعہ ناکام رہے گا۔

نبوت کے آنے کا مقصد دنیا میں توحید کا قیام ہے۔ چنانچہ خلافت حقہ کی بھی یہی نشانی رکھی ہے کہ اس کا آخری مقصد توحید کا قیام ہوگا۔"

(قرآن کریم کے اردو ترجمہ کے نوٹ)

حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا پھر وہ اس کو اٹھالے گا اور خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اٹھا لے گا پھر اس کی تقدیر کے مطابق ایذا رساں بادشاہت قائم ہو گی۔ (جس سے لوگ دل گرفتہ ہوں گے اور تنگی محسوس کریں گے) جب یہ دور ختم ہو گا تو اس کی دوسری تقدیر کے مطابق اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہوگی۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے گا اور اس ظلم وستم کے دور کو ختم کر دے گا۔ اس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ یہ فرما کر آپ خاموش ہو گئے۔" (مسند احمد)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔ اس واسطے رسول کریمؐ نے نہ چاہا کہ ظالم بادشاہوں پر خلیفہ کا لفظ اطلاق ہو۔ کیونکہ خلیفہ در اصل رسول کا ظل ہوتا ہے اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت قائم رکھے سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے۔"

("شہادۃ القرآن"، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 353)

جب حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے بار بار الہامات کے ذریعہ یہ بتایا کہ آپ کے وصال کا وقت قریب ہے تو آپ نے اس موقع پر قدرت ثانیہ کی پیشگوئی کرتے ہوئے فرمایا کہ:

"یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے..........کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے ....جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے..... لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا..........ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔"

("رسالہ الوصیت"، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 304)

پھر فرماتے ہیں:

"اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں گا۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔"

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 305)

فرمایا:۔

"میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھادے کہ تمہارا خدا ایسا قادر ہے۔"

("الوصیت"، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 306)

خلافت احمدیہ کا ظہور

حضرت مسیح موعود کا وصال مورخہ 26 مئی 1908ء کو لاہور میں ہوا۔

آپ کی وفات کے بعد 27 مئی 1908ء کو جماعت کا اس بات پر پہلا اجماع ہوا کہ حضرت الحاج حکیم مولوی نورالدین صاحب کو خلیفۃ المسیح ہونا چاہئے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے حضرت مولوی نورالدین صاحب کی خدمت میں مندرجہ ذیل تحریر پڑھ کر سنائی، جبکہ سب دوست باغ میں اپنے محبوب آقا کی نعش کے پاس جمع تھے۔ آپ نے بطور نمائندہ جماعت یہ تحریر پڑھی:

اما بعد مطابق فرمان حضرت مسیح موعود مندرجہ رسالہ الوصیت، ہم احمدیان جن کے دستخط ذیل میں ثبت ہیں اس امر پر صدق دل سے مطمئن ہیں کہ اول المہاجرین حضرت حاجی مولوی حکیم نورالدین صاحب جو ہم سب میں سے اعلم اور اتقیٰ ہیں اور حضرت امام کے بعد سب سے زیادہ مخلص اور قدیمی دوست ہیں اور جن کے وجود کو حضرت امام اسوہ..........قرار فرما چکے ہیں۔ جیسا کہ آپ کے شعر

چہ خوش بودے اگر ہر یک ز امت نور دیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر یک دل پر از نور یقین بودے

سے ظاہر ہے۔ کے ہاتھ پر احمد کے نام پر تمام احمدی جماعت موجودہ اور آئندہ نئے ممبر بیعت کریں اور حضرت مولوی صاحب موصوف کا فرمان ہمارے واسطے آئندہ ایسا ہی ہو جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود مہدی معہود کا تھا۔

(تاریخ احمدیت، جلد سوم صفحہ 559، 560)

اس درخواست پر بہت سے احباب کے دستخط تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تقریر اور بیعت:۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی تقریر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

"میری پچھلی زندگی پر غور کر لو۔ میں کبھی امام بننے کا خواہش مند نہیں ہوا۔ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم امام الصلوٰۃ بنے تو میں نے بھاری ذمہ داری سے اپنے تئیں سبکدوش خیال کیا تھا۔ میں اپنی حالت سے خوب واقف ہوں اور میرا رب مجھ سے بھی زیادہ واقف ہے۔ میں دنیا میں ظاہر داری کا خواہش مند نہیں۔ میں ہرگز ایسی باتوں کا خواہشمند نہیں۔ اگر خواہش ہے تو یہ کہ میرا مولیٰ مجھ سے راضی ہو جائے۔ اس خواہش کے لئے میں دعائیں کرتا ہوں اور قادیان میں اس لئے رہا اور رہتا ہوں اور رہوں گا"۔

"..........اگر تم میری بیعت ہی کرنا چاہتے ہو تو سن لو کہ بیعت بک جانے کا نام ہے۔ ایک دفعہ حضرت نے مجھے اشارۃً فرمایا کہ وطن کا خیال بھی نہ کرنا۔ سو اس کے بعد میری ساری عزت اور سارا خیال انہی سے وابستہ ہو گیا اور میں نے کبھی وطن کا خیال تک نہیں کیا۔ پس بیعت کرنا ایک مشکل امر ہے"۔

"وہ بیعت کے دس شرائط بدستور قائم ہیں۔ ان میں خصوصیت سے میں قرآن کو سیکھنے اور زکوٰۃ کا انتظام کرنے، واعظین کے بہم پہنچانے اور ان امور کو جو وقتاً فوقتاً اللہ میرے دل میں ڈالے شامل کرتا ہوں۔ پھر تعلیم دینیات، دینی مدرسہ کی تعلیم میری مرضی اور منشاء کے مطابق کرنا ہوگی اور میں اس بوجھ کو صرف اللہ کے لئے اٹھاتا ہوں جس نے فرمایا (۔)

یاد رکھو ساری خوبیاں وحدت میں ہیں۔ جس کا کوئی رئیس نہیں وہ مر چکی۔ فقط"

(تاریخ احمدیت جلد سوم صفحہ 560، 561)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اس تقریر کے بعد سب حاضرین نے یک زبان ہو کر کہا:

"ہم آپ کے احکام مانیں گے۔ آپ ہمارے امیر ہیں اور ہمارے مسیح موعود کے جانشین ہیں"۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس کے بعد بیعت لی اور یوں مورخہ 27 مئی 1908ء کو قدرت ثانیہ خلافت احمدیہ کی صورت میں ظہور میں آئی۔

خوف کا امن کی حالت میں تبدیل ہونا

مامور من اللہ کی وفات کے بعد جہاں اس کے بیعت کنندگان پریشانی کا شکار ہوتے ہیں کہ اب کون ہماری رہنمائی کرے گا۔ ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ مامور من اللہ کا جانشین (خلیفہ) ان میں کھڑا کر دیتا ہے جس کے ذریعہ ان کا غم خوشی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ کی تقدیر اپنا کام دکھاتی ہے۔ جہاں پھر کبھی بھی مجموعی طور پر خوف کا خطرہ ہوا اللہ تعالیٰ اس کو امن میں تبدیل کر دیتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خلافت کی برکات کی بابت فرماتے ہیں کہ:۔

"ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ خلیفہ اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔ اگر بندوں پر اس کو چھوڑا جاتا تو جو بھی بندوں کی نگاہ میں افضل ہوتا اسے ہی وہ اپنا خلیفہ بنا لیتے۔ لیکن خلیفہ خود اللہ تعالیٰ بناتا ہے اور اس کے انتخاب میں کوئی نقص نہیں۔ وہ اپنے ایک کمزور بندے کو چنتا ہے جس کے متعلق دنیا سمجھتی ہے کہ اسے کوئی علم حاصل نہیں، کوئی روحانیت اور بزرگی اور طہارت اور تقویٰ حاصل نہیں۔ اسے وہ بہت کمزور جانتے ہیں اور بہت حقیر سمجھتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کو چن کر اس پر اپنی عظمت اور جلال کا ایک جلوہ کرتا ہے اور جو کچھ وہ تھا اور جو کچھ اس کا تھا اس میں سے وہ کچھ بھی باقی نہیں رہنے دیتا اور خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے سامنے کلی طور پر فنا اور نیستی کا لبادہ وہ پہن لیتا ہے اور اس کا وجود دنیا سے غائب ہو جاتا ہے اور خدا کی قدرتوں میں وہ چھپ جاتا ہے تب اللہ تعالیٰ اسے اٹھا کر اپنی گود میں بٹھا لیتا ہے اور جو اس کے مخالف ہوتے ہیں انہیں کہتا ہے مجھ سے لڑو اگر تمہیں لڑنے کی تاب ہے۔ یہ بندہ بے شک نحیف، کم علم، کمزور، کم طاقت اور تمہاری نگاہ میں طہارت و تقویٰ سے عاری ہے لیکن اب یہ میری پناہ میں آ گیا ہے۔ اب تمہیں بہرحال اس کے سامنے جھکنا پڑے گا۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس لئے کہ خدا تعالیٰ یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ انتخاب خلافت کے وقت اس کی منشاء پوری ہوتی ہے اور بندوں کی عقلیں کوئی کام نہیں دیتیں۔"

(الفضل ربوہ 17 مارچ 1967ء ص 3 کالم 2)

خلافت بہت بڑی نعمت ہے

حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں کہ:

"اے مومنوں کی جماعت! اور اے عمل صالح کرنے والو! میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ خلافت خدا تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اس کی قدر کرو۔ جب تک تم لوگوں کی اکثریت ایمان اور عمل صالح پر قائم رہے گی خدا اس نعمت کو نازل کرتا چلا جائے گا.........

پھر فرمایا: "اور اس امر کو اچھی طرح یاد رکھو کہ جب تک تم میں خلافت رہے گی دنیا کی کوئی قوم تم پر غالب نہیں آسکے گی اور ہر میدان میں تم مظفر و منصور ہو گے.......... خدا تمہارے ساتھ ہو اور ابدالآباد تک اس کی برگزیدہ جماعت رہو"۔

("خلافت راشدہ" انوار العلوم جلد 15 ص 593)

برکات خلافت

تمام برکتیں خلافت سے وابستہ ہیں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:

"اے دوستو میری آخری نصیحت یہ ہے کہ سب برکتیں خلافت میں ہیں۔ نبوت ایک بیج ہوتی ہے جس کے بعد خلافت اس کی تاثیر کو دنیا میں پھیلا دیتی ہے۔ تم خلافت حقہ کو مضبوطی سے پکڑو اور اس کی برکات سے دنیا کو متمتع کرو تا خدا تعالیٰ تم پر رحم کرے اور تم کو اس دنیا میں بھی اونچا کرے اور اس جہان میں بھی اونچا کرے۔"

(الفضل ربوہ 23 نومبر 1965ء ص 3 کالم 2)

خلافت جمہوریت کا نام نہیں ہے اور اسی طرح یہ آمریت بھی نہیں ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ:

"خلافت جمہوریت نہیں۔ جمہوریت میں رائے دہندگان کسی سیاسی لیڈر کو ایک معینہ مدت کے لئے منتخب کرتے ہیں.......... خلافت آمریت بھی نہیں۔ آمر تو مطلق العنان ہوتا ہے.......... لیکن خلافت کا معاملہ اس سے مختلف ہے.......... شرعاً اس (خلیفہ) پر لازم ہے کہ وہ اپنی جماعت کے اہل الرائے افراد سے مشورہ طلب کرے اور جب وہ کوئی فیصلہ صادر کر دے، خواہ وہ کتنا ہی خلاف توقع کیوں نہ ہو تو جماعت کا فرض ہے کہ صمیم قلب سے سر تسلیم خم کر دے۔ کسی فیصلے سے عملدرآمد پر گریز یا عدم اطاعت کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا.......... یہ فیصلے آسمان کے نور اور ہدایت کی روشنی میں کئے جاتے ہیں۔ بڑھاپا فیصلہ کرنے والے کی وقعت، عزت اور حرمت پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ خلیفہ وقت کو معزول نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی وہ اپنے آپ کو معزول کر سکتا ہے۔ وہ آخری سانس تک خلافت کے منصب پر فائز رہتا ہے کیونکہ کامل مطاع اور واجب الاطاعت امام ہونے کے باوجود اسے ہرگز یہ اختیار حاصل نہیں کہ وہ کا قانون شریعت میں کوئی معمولی سا رد و بدل بھی کر سکے۔ قانون کی پابندی اس پر شرعاً فرض ہے۔ شریعت (.) میں کوئی تبدیلی یا تصرف نہیں کیا جا سکتا۔ یہ آسمان سے نازل ہونے والا آخری قانون ہے۔"

(ایک مرد خدا، مصنفہ آئن ایڈم سن۔ مترجم چوہدری محمد علی ایم اے صفحہ 363-364)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ارشاد فرمایا کہ "حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میں تو جاتا ہوں لیکن خدا تعالیٰ تمہارے لئے قدرت ثانیہ بھیج دے گا۔ مگر ہمارے خدا کے پاس قدرت ثانیہ ہی نہیں اس کے پاس قدرت ثالثہ بھی ہے اور اس کے پاس قدرت ثالثہ ہی نہیں۔ اس کے پاس قدرت رابعہ بھی ہے۔ قدرت اولیٰ کے بعد قدرت ثانیہ ظاہر ہوئی اور جب تک خدا اس سلسلہ کو ساری دنیا میں نہیں پھیلا دیتا اس وقت تک قدرت ثانیہ کے بعد ثالثہ آئے گی اور قدرت ثالثہ کے بعد قدرت رابعہ آئے گی اور قدرت رابعہ کے بعد قدرت خامسہ آئے گی اور قدرت خامسہ کے بعد قدرت سادسہ آئے گی اور خدا تعالیٰ کا ہاتھ لوگوں کو معجزہ دکھاتا چلا جائے گا اور دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت اور زبردست سے زبردست بادشاہ بھی اس سکیم اور مقصد کے راستے میں کھڑا نہیں ہو سکتا جس مقصد کے پورا کرنے کے لئے اس نے حضرت مسیح موعود کو پہلی اینٹ بنایا اور مجھے اس نے دوسری اینٹ بنایا رسول کریم ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا کہ دین جب خطرہ میں ہو گا تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لئے اہل فارس میں سے کچھ افراد کو کھڑا کرے گا۔ حضرت مسیح موعود ان میں سے ایک فرد تھے اور ایک فرد میں ہوں لیکن رجال کے ماتحت ممکن ہے کہ اہل فارس میں سے کچھ اور لوگ بھی ایسے ہوں جو دین کی عظمت قائم رکھنے اور اس کی بنیادوں کو مضبوط کرنے کے لئے کھڑے ہوں.........."

(الفضل ربوہ 22 دسمبر 1950ء ص 6)

غرض خلافت احمدیہ کی ایسی لڑی ہے جس میں ہم تمام احمدی پروئے ہوئے ہیں اور جس کی وجہ سے جماعت احمدیہ تمام دنیا کو حق کے جھنڈے تلے جمع کر رہی ہے۔ یہ ایسا سایہ دار شجر ہے جس کے سرسبز پتے ہم احمدی ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اس درخت سایہ دار کے تلے ایک چھوٹا لیکن سرسبز پتہ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆......☆......☆

مکرم عبدالناصر صاحب

میرے والد مکرم چوہدری عبدالقادر صاحب

مورخہ 29 فروری 2008ء کو شام سات بجے میرے بہت پیار کرنے والے اباجان مکرم چوہدری عبدالقادر صاحب ابن حضرت محمد اسماعیل صاحب ہلالپوری 86 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

یوں تو والدین کی جدائی ہر بچے اور بچوں کی جدائی ہر والدین کے لئے بہت گہرے غم اور اداسی کا سبب ہوتی ہے مگر میرے لئے اباجان کی جدائی اپنے جسم کا حصہ جدا ہونے کے مترادف ہے۔

ان کی محبت اور شفقت کا انداز کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ ایک عجیب کشش تھی ان کی شخصیت میں، بچوں کے ساتھ ان کی شفقت اور پیار میں نے آج تک اس شدت کا نہیں دیکھا۔ اپنے نواسے نواسیوں پوتے پوتیوں کے پسندیدہ "نانا بابا" تھے۔

اباجان 19 نومبر 1921ء کو ہلال پور ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مرحوم مولوی محمد اسماعیل صاحب ہلال پوری رفیق حضرت مسیح موعود تھے اور احمدیت قبول کرنے کے بعد قادیان چلے آئے۔ دادا جان حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پہلے افسر ڈاک اور پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان تھے۔

اباجان نے ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ ہاکی کے کھیل میں خاص مہارت رکھتے تھے اور مشہور قادیان کی ہاکی کی کلب کے اہم رکن تھے۔ آپ نے انڈین ہاکی Legend "دھیان چند" کے خلاف ہاکی میچ کھیلے۔ 1946ء میں آپ کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بیت مبارک قادیان میں میری والدہ محترمہ صالحہ صولت صاحبہ سے پڑھایا۔ جس کا ذکر خطبات محمود میں خطبہ نمبر 133 میں موجود ہے۔ میرے نانا منشی چراغ دین صاحب مرحوم اور نانی محترمہ سارہ بیگم صاحبہ ہیں۔ میری والدہ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی بھانجی ہیں۔

آپ نے اپنی سول انجینئرنگ کی تعلیم سول کالج سے مکمل کی اور انڈیا میں اپنی ملازمت کا آغاز کیا۔ قیام پاکستان کے بعد لاہور کی طرف ہجرت کی اور سرکاری ملازمت کے علاوہ جماعت کے چند اہم منصوبوں میں اہم کردار ادا کیا۔ جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت پر ربوہ کی زمین کا سروے اور ایوان محمود ربوہ کی تعمیر شامل ہے۔

1988ء تک پاکستان اور بیرون ملک مختلف سرکاری و نجی عہدوں پر فائز رہے۔ 1987ء میں پہلی دفعہ دل کا شدید حملہ ہوا اس وقت پشاور میں ایک Project پر کام کر رہے تھے۔ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل کے ساتھ ان کو شفا دی اور اس بیماری کے بعد 21 سال تک فعال زندگی گزاری۔ پچھلے چند ماہ سے بیماری زیادہ شدت اختیار کر گئی اور آخر کار 29 فروری 2008ء کو اپنے مولا کے پاس حاضر ہو گئے۔

آپ کو خدا نے کثیر اولاد عطا کی۔ الحمدللہ آپ کی دس بیٹیوں میں سے 8 بیٹیاں حیات ہیں۔ مکرمہ مومنہ فرحت صاحبہ، مکرمہ رقیہ باجوہ صاحبہ اور مکرمہ طیبہ صباحت صاحبہ کینیڈا میں، مکرمہ عصمیٰ محمد صاحبہ، مکرمہ عائشہ مجیب صاحبہ اور مکرمہ تقیہ باجوہ صاحبہ امریکہ میں اور مکرمہ فرزانہ باجوہ صاحبہ، مکرمہ رضوانہ شاہد صاحبہ سویڈن میں مقیم ہیں۔ بیٹوں میں مکرم عبدالباسط صاحب ہالینڈ، مکرم عبدالقدیر صاحب سویڈن اور خاکسار عبدالناصر امریکہ میں مقیم ہے۔ اس کے علاوہ آپ کے 22 نواسے نواسیاں اور 9 پوتے پوتیاں ہیں۔ الحمدللہ

آپ کے بھائیوں میں مکرم مولانا محمد احمد صاحب جلیل سابق مفتی سلسلہ اور مولوی عبدالکریم صاحب آف لندن مرحوم چوہدری عبدالمنان صاحب اور مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مقیم سویڈن شامل ہیں۔

آپ کی اکلوتی بہن اور ہماری پھوپھی محترمہ حفصہ بیگم صاحبہ سرگودھا میں مقیم ہیں۔

اس موقع پر ہم تمام رشتہ دار، دوست اور احباب جماعت کا دلی شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جو اس غم اور اداسی کے موقع پر ہمارے شریک رہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ اپنی خاص دعاؤں میں میرے پیارے اباجان کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کریں اور یہ کہ خدا تعالیٰ اپنے کرم سے ہمیں صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

مکرم داؤد احمد صاحب

ادارہ اقوام متحدہ کا تعارف

قیام

بیسویں صدی کے آغاز ہی سے امن عالم کی حالت بڑی خراب تھی دنیا کے مختلف ممالک معمولی تنازعات کی بنا پر ایک دوسرے سے لڑتے رہتے تھے اور ایک دوسرے سے اپنی طاقت کا لوہا منوانے کی فکر میں لگے رہتے تھے۔ اس وجہ سے دنیا کے کسی نہ کسی حصے میں جنگ کے شعلے بھڑکتے رہتے تھے۔ جس کے نتیجے میں پچھلی صدی میں دو مرتبہ پوری دنیا خوفناک عالمی جنگ کی لپیٹ میں آ چکی ہے۔ پہلی جنگ عظیم (1914ء-1918ء) اور دوسری عالمی جنگ (1939ء-1945ء) کو ہوئی۔ ان جنگوں کی وجہ سے بے شمار لوگ لقمہ اجل بنے اور بہت سے ممالک تباہی و بربادی کا شکار ہوئے۔

پہلی جنگ کے اختتام پر لیگ آف نیشنز قائم ہوئی۔ اس ادارے نے اپنے قیام کے قریباً 25 سال کے دوران عالمی قیام امن کی کوششیں کیں مگر اس کے باوجود 1939ء میں دوسری جنگ عظیم چھڑ گئی۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران جب شدید لڑائی ہو رہی تھی اور جنگ میں شریک مختلف ممالک ایک دوسرے کو تباہ کر دینے کے ارادے سے بموں کی بارش کر رہے تھے تو دنیا کے چند بڑے سیاست دان ایک ایسے عالمی ادارے کی تشکیل کے بارے میں سوچنے لگے جو آنے والی نسلوں کو جنگ کے عذاب سے بچا سکے اور بنیادی انسانی حقوق پر یقین کامل رکھتے ہوئے ہر قوم کی بہتری کے لئے کوشش کرے۔ اس حساس سوچ کے نتیجے میں اقوام متحدہ کے قیام کا تصور بتدریج پروان چڑھا۔

اقوام متحدہ دوسری عالمی جنگ کے بعد جمعیت اقوام (لیگ آف نیشنز) کی جگہ لینے کی غرض سے قائم ہوئی۔ یہ نام پہلی مرتبہ یکم جنوری 1943ء کو استعمال کیا گیا۔ جب 26 مملکتوں نے مشترکہ جنگی مساعی جاری رکھنے کے عہد کا اعلان کیا اور کہا کہ وہ جداگانہ صلح قطعاً نہ کریں گی۔ 30 اکتوبر 1943ء کو امریکا، برطانیہ، چین اور روس نے 'جمعیت اقوام' کی جگہ نئے بین الاقوامی ادارے کی ضرورت کا اعلان کیا۔ ستمبر اور اکتوبر 1940ء میں ایک کانفرنس 'ڈمبرٹن اوکس' (امریکہ) میں منعقد ہوئی اور ان چھبیس ملکوں نے اقوام متحدہ کے منشور کیلئے تجاویز مرتب کیں۔ یالٹا کانفرنس روس میں 'جو چار فروری سے گیارہ فروری 1945 تک رہی' روس برطانیہ اور امریکہ سلامتی کونسل کے ووٹوں میں 'ویٹو' پر متفق ہوئے۔ بعد میں چین اور فرانس نے بھی اس پر اتفاق کر لیا، اور ان تمام مملکتوں کی تاسیسی کانفرنس بلانے کا فیصلہ ہوا جنھوں نے یکم مارچ 1945ء سے پیشتر جرمنی یا جاپان کے خلاف اعلان جنگ کیا تھا۔ یہ کانفرنس سان فرانسسکو میں 25/اپریل 1945ء کو منعقد ہوئی۔ اس میں 51 ممالک شریک ہوئے یعنی ارجنٹینا، آسٹریلیا، بیلجیم، بیلوروسیا، بولیویا، برازیل، کینیڈا، چلی، چین، کولمبیا، کاسٹاریکا، کیوبا، چیکوسلواکیا، ڈنمارک، ڈومینیکی جمہوریہ وغیرہ۔

اقوام متحدہ کا منشور ایک تمہید، 19 ابواب اور 111 دفعات پر مشتمل ہے اور اس کے بڑے ادارے یہ ہیں: مجلس عام (جنرل اسمبلی) سلامتی کونسل (سکیورٹی کونسل) اقتصادی اور عمرانی کونسل، ٹرسٹی شپ کونسل (مجلس تولیت)، بین الاقوامی ادارہ عدالت اور سکرٹریٹ۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل خاص ادارے قائم ہوئے۔ ادارہ غذا و زراعت، بین الاقوامی جوہری توانائی (اٹامک انرجی) تعمیر اور نشو و ارتقا کے لیے بین الاقوامی سول ہوا بازی، بین الاقوامی ادارہ محنت، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ، بین الاقوامی ٹیلی کمیونیکیشن یونین، عالمی ڈاک کی یونین، تعلیم، سائنس اور ثقافت کی تنظیم، عالمی ادارہ صحت وغیرہ۔

مسائل پر غور و فکر اور بحث و مشورہ جنرل اسمبلی کا کام ہے اور وہی ایک ادارہ ہے جس میں تمام ارکان کو نمائندگی حاصل ہے۔ اس کا اجلاس عموماً سال بھر میں ایک مرتبہ ستمبر کے تیسرے پیر سے ہوتا ہے۔ ضرورت کے مطابق خاص اجلاس بھی بلائے جا سکتے ہیں۔

مقاصد

اقوام متحدہ کے قیام کے وقت اس کے مقاصد اور ان مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے کچھ اصول اور ضوابط طے کیے گئے تا کہ اس کے قیام کا مقصد اور افادیت پوری دنیا پر صحیح طور پر واضح ہو جائے۔ اس غرض سے اقوام متحدہ کا چارٹر منظور کیا گیا جس میں درج ذیل اہم مقاصد بیان کیے گئے ہیں۔

1۔ بین الاقوامی امن و سلامتی قائم کرنا۔

2۔ دنیا سے غربت، جہالت اور بیماری دور کرنے کیلئے مل جل کر کام کرنا۔

3۔ ایک دوسرے کے حقوق اور آزادیوں کا احترام کرنا۔

4۔ قوموں کے مابین دوستانہ تعلقات استوار کرنا۔

5۔ اقوام متحدہ کے مقاصد کے حصول کیلئے مختلف قوموں کے اقدامات میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے مرکزی کردار ادا کرنا۔

ان مقاصد کے حصول کیلئے اقوام متحدہ کے تحت 6 بنیادی ادارے قائم کیے گئے۔ ان اداروں کے اخراجات پورے کرنے کیلئے رکن ممالک اپنی اپنی حیثیت کے مطابق مالی امداد فراہم کرتے ہیں۔ ان اداروں میں جنرل اسمبلی، سلامتی کونسل، اقتصادی اور معاشرتی کونسل، تولیتی کونسل، عالمی عدالت اور اقوام متحدہ کا سیکرٹریٹ شامل ہیں۔ ان اداروں کا مختصر تعارف ذیل میں درج ہے۔

جنرل اسمبلی

چارٹر کے مطابق جنرل اسمبلی اقوام متحدہ کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ تمام رکن ممالک اس کے ممبر ہوتے ہیں، ہر ممبر ملک پانچ نمائندے بھیج سکتا ہے۔ لیکن اسے صرف ایک ووٹ دینے کا حق ہوتا ہے۔ اقوام متحدہ کا صدر دفتر امریکہ کے شہر نیویارک میں واقع ہے جہاں رکن ممالک کے نمائندے ہر وقت موجود رہتے ہیں تا کہ اگر کسی اہم اور فوری نوعیت کے مسئلے پر جنرل اسمبلی کا ہنگامی اجلاس بلانے کی ضرورت پیش آئے تو تمام رکن ممالک اس میں شریک ہو سکیں۔ جنرل اسمبلی کا اجلاس ہر سال ستمبر میں ہوتا ہے، لیکن خصوصی اجلاس کسی وقت بھی بلایا جا سکتا ہے۔ جنرل اسمبلی ہر سال اپنا صدر منتخب کرتی ہے۔

سلامتی کونسل

سلامتی کونسل اقوام متحدہ کا سب سے اہم ادارہ ہے۔ اس کے ذمے بین الاقوامی امن اور سلامتی قائم رکھنا ہے۔ اس کے ممبروں کی تعداد پندرہ ہے۔ ان میں پانچ مستقل اور دس غیر مستقل ممبر ہیں۔ امریکہ، روس، برطانیہ، فرانس اور عوامی جمہوریہ چین مستقل ممبر ہیں۔ جبکہ غیر مستقل ارکان کو جنرل اسمبلی کے اجلاس میں دو سال کیلئے منتخب کیا جاتا ہے۔ سلامتی کونسل کے مستقل ممبروں کو ویٹو کا حق حاصل ہے۔ ویٹو کا مطلب یہ ہے کہ اگر ان میں سے کوئی ممبر کسی مسئلے سے متعلق نفی میں ووٹ دے تو اس مسئلے کا فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ اگر سلامتی کونسل کا کوئی ممبر کسی ایسے تنازعہ میں فریق ہو جس کی بحث سلامتی کونسل کے اجلاس میں ہو رہی ہو تو اس کو ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہوتا۔

اقتصادی اور معاشرتی کونسل

اقوام متحدہ کا یہ ادارہ 54 ارکان پر مشتمل ہے اس کے ممبروں کا انتخاب براہ راست جنرل اسمبلی کرتی ہے اور اس کی رکنیت کی میعاد تین سال ہوتی ہے، لیکن ان میں سے ایک تہائی ممبروں کی رکنیت ہر سال ختم ہو جاتی ہے اور ان کی جگہ جنرل اسمبلی کو ہر سال نئے ممبر منتخب کر کے بھیجنے ہوتے ہیں۔ اس کونسل کے دائرہ کار میں اقوام متحدہ کے رکن ممالک کے اقتصادی اور معاشرتی مسائل کا حل تلاش کرنا ہے۔ اس کونسل کے سال میں دو اجلاس ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ضرورت کے مطابق کسی بھی وقت اجلاس طلب کیا جا سکتا ہے۔

تولیتی کونسل

اس کونسل کو ایسے علاقوں کی نگرانی اور بھلائی کا کام سونپا گیا ہے جو کبھی لیگ آف نیشنز کی زیر نگرانی تھے یا جنھیں دوسری جنگ عظیم کے بعد اقوام متحدہ نے براہ راست اپنی تولیت میں لے لیا تھا۔ ایسے علاقوں کا بہتر طور پر انتظام چلانے کیلئے اقوام متحدہ نے انھیں رکن ممالک میں سے کسی کے سپرد کر دیا تھا۔ اقوام متحدہ کے ایسے رکن ممالک تولیتی علاقوں کا انتظام چلانے کے بارے میں اس کونسل کے سامنے جواب دہ ہوتے ہیں۔ تولیتی کونسل کو یہ خیال بھی رکھنا ہوتا ہے کہ اقوام متحدہ نے جن ممالک کو بعض علاقوں کا انتظام چلانے کا کہا ہے وہ اس کے ساتھ ساتھ ان کی سیاسی، معاشی، اور معاشرتی ترقی کیلئے بھی ضروری اقدام کر رہے ہیں نیز بنیادی انسانی حقوق کا خیال رکھ رہے ہیں۔

عالمی عدالت

اقوام متحدہ کے اس اہم ادارے کی تعداد پندرہ ججوں پر مشتمل ہے۔ ان ججوں کا انتخاب جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل کرتی ہے۔ ان کے عہدوں کی میعاد 9 سال ہوتی ہے۔ تمام جج صاحبان اپنے اجلاس میں عالمی عدالت کے صدر کا انتخاب خود کرتے ہیں اور اس کے صدر کے عہدے کی میعاد تین سال ہوتی ہے، ایک وقت میں کسی ملک سے ایک سے زائد جج منتخب نہیں کیے جاتے۔ عالمی عدالت کا اپنا آئین ہے۔ اس عدالت میں عالمی نوعیت کے فیصلے کیے جاتے ہیں اور تمام فیصلے اکثریت رائے کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں۔

سیکرٹریٹ

اقوام متحدہ کا سیکرٹریٹ امریکہ میں واقع ہے۔ اس کا کام انتظامی فرائض کی انجام دہی ہے۔ سیکرٹریٹ کا سربراہ سیکرٹری جنرل کہلاتا ہے۔ اسے سلامتی کونسل کی سفارش پر جنرل اسمبلی منتخب کرتی ہے اور سیکرٹریٹ کا دوسرا عملہ سیکرٹری جنرل خود مقرر کرتا ہے۔ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کے رکن ممالک کے مسائل کی طرف خاص طور پر توجہ دیتا ہے اور ایسے معاملے یا تنازعہ کی طرف سلامتی کونسل کی توجہ مبذول کرا سکتا ہے جس سے بین الاقوامی امن اور سلامتی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہو۔ رکن ممالک کے باہمی تنازعات کو گفت و شنید کے ذریعے حل کرانے کیلئے ذاتی دلچسپی لینا اور متنازعہ مسائل کو طے کرانا بھی اس کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ کو مختلف شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سیکرٹری جنرل اسمبلی کے اجلاس میں اپنی رپورٹ پیش کرتا ہے جس کی سال بھر کی کارکردگی کا جائزہ شامل ہوتا ہے

اقوام متحدہ کے مخصوص ادارے

اقوام متحدہ نے رکن ممالک کی بہتری اور ترقی

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم قدیر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید

مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی یادیں

8 ستمبر کا دن تاریخ احمدیت میں خصوصی اہمیت کا حامل ہوگیا ہے کیوں کہ اس دن جماعت احمدیہ میر پور خاص کے امیر ضلع محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔

محترم امیر صاحب کا ضلع کے ہر فرد سے ذاتی تعلق تھا اور ہر احمدی یہی سمجھتا تھا کہ ان کا محترم امیر صاحب سے زیادہ تعلق ہے اور امیر صاحب ان سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔

محترم ڈاکٹر صاحب معاشرتی پہلوؤں میں حقیقی دینی طرز عمل کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھال کر رکھتے تھے اور اس عمل سے بچنے کی کوشش کرتے تھے جس کے نتیجہ میں کوئی شخص آپ پر انگلی اٹھا سکے۔

مارچ 2008ء میں خاکسار اور دو اور محترم دوست (شوریٰ کے موقع پر) ایوان محمود کے سامنے والی سڑک پر جا رہے تھے کہ محترم امیر صاحب کی گاڑی سامنے سے آ کر رکی۔ فرمانے لگے کہاں جا رہے ہیں۔ ہم نے بتایا تو کہنے لگے کہ میں ایک دعوت پر جا رہا ہوں آپ بھی میرے ساتھ چلیں۔ مگر گاڑی میں دو افراد کی جگہ تھی خاکسار نے معذرت کی تو فرمانے لگے نہیں آپ فرنٹ سیٹ پر میرے ساتھ ہی بیٹھ جائیں اور خاکسار کو بڑی شفقت سے اپنے ساتھ بٹھا لیا۔ نیز اپنے میزبان کو فون کر دیا کہ میرے ساتھ مزید اتنے مہمان بھی آ رہے ہیں۔

ایک دفعہ خاکسار اپنی اہلیہ صاحبہ کو چیک اَپ کے لئے محترم ڈاکٹر صاحب کے پاس لے کر گیا تو آپ کو اطلاع دی تاہم معمول سے ہٹ کر اس دن ہمیں انتظار کرنا پڑا۔ یہ ہفتہ کے دن کی بات ہے اور جب ہم اندر گئے تو بڑی محبت سے فرمانے لگے کہ معذرت چاہتا ہوں کہ آپ کو انتظار کروایا اور ساتھ ہی فرمانے لگے کہ میں بھی بے بس ہوں کہ رش بہت ہوتا ہے اور ساتھ ہی بتایا کہ ہفتے کے پہلے تین دن یعنی ہفتہ، اتوار، سوموار نہ آیا کریں رش زیادہ ہوتا ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب کی معذرت پر ہم میاں بیوی اور عملہ سب حیران تھے کہ اتنے عظیم آدمی ہم سے معذرت کر رہے ہیں۔ اس سے جہاں محترم ڈاکٹر صاحب کی عاجزی اور انکساری کا پہلو نمایاں ہوتا ہے وہاں یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ محترم امیر صاحب واقفین زندگی کا بہت خیال رکھتے تھے اور ان کا احترام کرتے تھے۔

پھر پوچھنے لگے کہ واپس کیسے جائیں گے اب تو دیر ہو چکی ہے۔ ہمارے پاس چونکہ خاطر خواہ واپسی کا انتظام تھا اور سنٹر بھی اتنا زیادہ دور نہیں تھا کہ پہنچ نہ پائیں تب آپ مطمئن ہوئے اور دعاؤں کے ساتھ ہمیں رخصت کیا۔

اسی طرح محترم امیر صاحب کی راہ مولیٰ میں قربانی کے صرف سات دن قبل خاکسار اپنی اہلیہ محترمہ کے بیماری کے کچھ ٹیسٹ کروانے محترم امیر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میرے بتانے پر کہ بخار کافی دنوں سے ہے اور گردے میں بھی درد ہے نیز بخار ٹوٹ نہیں رہا تو آپ نے ٹیسٹ لکھ کر دیئے اور الٹراساؤنڈ بھی لکھ کر دیا نیز تمام کے تمام چیک اَپ اور ٹیسٹ فری لکھ دیئے اس کے بعد تمام ٹیسٹ کلیئر آئے اور کوئی بیماری وغیرہ کا اثر ظاہر نہ ہوا تو آپ بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے کہ پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ دوائیں لکھ کر دیں اور دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔

محترم امیر صاحب کی شہادت سے سندھ کا پسماندہ علاقہ ایک ایسے عظیم ڈاکٹر سے محروم ہو گیا ہے جو نہ صرف کمزور، غریب اور ناتواں لوگوں کا علاج مفت کرتا تھا بلکہ واپسی کا کرایہ بھی دے کر ان کو روانہ کرتا تھا۔ آپ انسانیت کے بڑے ہمدرد تھے آپ کے تمام تر مریض آپ کو اپنے گھر کا فرد سمجھتے تھے۔

محترم امیر صاحب خاکسار کو ہمیشہ ''قدیر صاحب'' کہہ کر پکارتے تھے جس کی وجہ سے خاکسار کو دلی فرحت محسوس ہوتی کہ محترم امیر صاحب کو 'میرا نام آتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ 12 ستمبر 2008ء میں محترم ڈاکٹر صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب بڑی پیاری طبیعت کے مالک تھے اخلاص و وفا میں بہت بڑھے ہوئے تھے۔

نیز فرمایا اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کے اس غلام کو دست مسیحائی اور شفاء عطاء فرمایا ہوا تھا جس سے وہ غریبوں کی خدمت کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کی توقعات کے مطابق اپنے اسلاف کی قربانیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 5)

کیلئے مخصوص ادارے قائم کر رکھے ہیں جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے ذمہ داریوں کو سنبھالے ہوئے ہیں اور اس طرح دنیا میں آباد مختلف اقوام کی گراں قدر خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ اس کے مشہور اداروں کے نام یہ ہیں۔ عالمی ادارہ صحت، بچوں کا عالمی فنڈ، تعلیمی، سائنسی، اور ثقافتی ادارہ (یونیسکو)، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ، ادارہ خوراک زراعت اور عالمی بینک وغیرہ۔

بچوں کا عالمی فنڈ

دنیا کے بہت سے ممالک ایسے ہیں جنہیں ترقی پذیر کہا جاتا ہے اور غربت کی وجہ سے اس قابل نہیں ہوتے کہ اپنے ملک کے بچوں کی مناسب نشوونما اور فلاح و بہبود کیلئے زیادہ اخراجات کرسکیں۔ لہٰذا اقوام متحدہ نے 1946ء میں یہ ادارہ قائم کیا۔ یہ ادارہ ترقی پذیر رکن ممالک کے بچوں کی تعلیم و تربیت، خاندانی فلاح و بہبود اور غذائی ضروریات سے متعلق منصوبے مرتب کرتا ہے اور انہی ممالک کے تعاون سے انہی عملی جامہ پہنانے کی غرض سے مالی امداد بھی فراہم کرتا ہے۔

عالمی ادارہ صحت

یہ ادارہ 1948 میں قائم کیا گیا تھا۔ اس ادارے کا بنیادی مقصد اقوام متحدہ کے رکن ممالک میں بیماری کے خلاف جدوجہد کی اہلیت پیدا کرنا، ہر شخص کی ذہنی وجسمانی صحت کو بہتر بنانے کے بارے میں تجاویز پیش کرنا اور عملی میدان میں ہر ملک کی مدد کرنا ہے۔

تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی ادارہ

یہ ادارہ بھی 1946ء میں قائم کیا گیا تھا۔ اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ترقی پذیر ممالک کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ معیار زندگی کے لحاظ سے دوسرے ممالک کے قریب آسکیں۔ اس مقصد کے لئے یہ ادارہ تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی میدانوں میں بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے کی اہم ذمہ داری ادا کرتا ہے۔

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ

یہ ادارہ اقوام متحدہ کے رکن ممالک کے مابین کرنسی کے تبادلے کی شرح مقرر کرتا ہے اور بین الاقوامی مالیاتی واقتصادی نظام کو استوار و مستحکم کرنے کے لئے مختلف تجاویز پیش کرتا ہے۔ اس سے ایک ملک کی کرنسی کو دوسرے ملک کی کرنسی بدلنے میں مدد ملتی ہے۔

ادارہ خوراک وزراعت

یہ ادارہ اقوام متحدہ کے رکن ممالک کو خوراک وزراعت کے میدان میں اپنے مشورے اور تعاون فراہم کرتا ہے۔ جس کی بدولت ترقی پذیر ممالک کھیتی باڑی، ماہی گیری، اور جنگلات کے شعبہ جات میں خاطر خواہ ترقی کر رہے ہیں۔ ہر سال پیداوار میں مناسب اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یہ زراعت کے میدان میں جدید طریقے اپنانے، اچھے بیج کے استعمال، زمین کی دیکھ بھال، قدرتی آفات سے فصلوں کو بچانے اور آب پاشی کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد دینے کے ساتھ ساتھ اپنے ماہرین بھی رکن ممالک میں بھیجتا ہے۔ زرعی ترقی اور خوراک محفوظ کرنے کے منصوبوں پر عملدرآمد کرنے کیلئے مالی امداد بھی فراہم کرتا ہے۔

عالمی بینک

عالمی بینک 1945ء میں قائم ہوا۔ یہ اقوام متحدہ کا ایسا ادارہ ہے جو رکن ممالک کے کم ترقی یافتہ علاقوں کی پسماندگی کو دور کرنے کیلئے قرضے فراہم کرتا ہے۔ اس سے کم ترقی یافتہ ممالک کی اقتصادی نشوونما میں مدد ملتی ہے۔ عالمی بینک ترقی پذیر ممالک میں ان کے منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے آسان اور لمبی مدت کے قرضے فراہم کرتا ہے۔

اقوام متحدہ کے پروگرامز چلانے کیلئے جس رقم کی ضرورت ہے اس میں اقوام متحدہ کے رکن ممالک اپنی استطاعت کے مطابق حصہ ڈالتے ہیں۔ اس کے علاوہ اقوام متحدہ خود بھی مختلف ممالک کو اس بات کی تحریک کرتی ہے کہ وہ بھی UNO کو فنڈز دیں۔ جس کے نتیجے میں بہت سے ممالک UNO کو فنڈز دے رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کو سب سے زیادہ فنڈ زامریکہ دے رہا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف ممالک کی افواج کو اکٹھا کر کے ایک فوج بنائی گئی ہے، جو کسی ملک کے خراب حالات ہونے پر وہاں بھیجی جاتی ہے۔ اس وقت اقوام متحدہ کی افواج کینیا، افغانستان اور کئی ممالک میں کام کر رہی ہے۔

اقوام متحدہ کی کارکردگی

اقوام متحدہ کے قیام کا مقصد بنی نوع انسان کی خدمت تھا، بحیثیت مجموعی اس ادارے نے قابل تحسین خدمات انجام دی ہیں اور عالم انسانیت کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا ہے جس کے ذریعے ہر چھوٹا اور بڑا، امیر اور غریب، ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک بین الاقوامی مسائل پر آزادانہ ماحول میں برابری کے تصور کو سامنے رکھتے ہوئے تبادلہ خیال کرسکتا ہے اور اپنے نقطہ نظر کا اظہار کرسکتا ہے، اس میں مادی ذرائع اور فوجی قوت کی تخصیص نہیں۔ اس ادارے کے قیام سے افہام وتفہیم کے ذریعے آپس کے مسائل حل کرنے میں مدد ملی ہے۔ اس طرح جنگ وجدل کے نت نئے خدشات کسی حد تک کم ہوگئے ہیں۔

اقوام متحدہ کے تحت کام کرنے والے اداروں نے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ خاص طور پر اس کے مخصوص اداروں کی منصوبہ بندی اور عملی تعاون کی بدولت ترقی پذیر ممالک نے سائنسی، تعلیمی، صنعتی، معاشی اور معاشرتی میدان میں خاص ترقی کی ہے۔

جہاں تک اقوام متحدہ کے مقاصد کے مکمل حصول کا تعلق ہے، یہ ادارہ اس میں بھی پوری طرح کامیاب نہیں ہو سکا لیکن اس بات کی ذمہ داری اقوام متحدہ کی بجائے اس کے رکن ممالک پر عائد ہوتی ہے۔ بڑے ملک اس سلسلے میں خاص طور سے ذمے دار ہیں۔ اگر تمام رکن ممالک صدق دل سے اقوام متحدہ کے چارٹر پر عمل کریں تو اس کے وقار کو بلند کیا جاسکے گا اور امن عالم کی صورت حال بہتر ہو جائے گی۔

چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب واحد پاکستانی تھے کہ جو عالمی عدالت کے جج کے منصب پر فائز رہے۔ اس کے علاوہ آپ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے کے طور پر کام کرتے رہے۔ اقوام متحدہ کے سترھویں اجلاس کے موقع پر آپ کو صدارت کا موقع بھی ملا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 95029 میں امۃ الحیٔ

بنت پیرانصارالدین قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1 عدد انگوٹھی مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 2 پیرانصارالدین

مسل نمبر 95030 میں صائمہ شہزاد خان

زوجہ شہزاد احمد خان قوم آغا پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ شہزاد خان۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وسیم۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر

مسل نمبر 95031 میں ماہم خان

بنت شہزاد احمد خان قوم نیازی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہم خان۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وسیم۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر

مسل نمبر 95032 میں شازیہ خان

زوجہ شکیل خان قوم بُھٹہ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 12 تولے (2) نیشنل سیونگز مالیتی -/30000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/US$10000 (4) مشترکہ بینک اکاؤنٹ میں رقم مالیتی -/334000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت منافع از بینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل خان۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر

مسل نمبر 95033 میں سعدیہ فراز

زوجہ فراز احمد خان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمیٹی محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ فراز۔ گواہ شد نمبر 1 فراز احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم صدیقی

مسل نمبر 95034 میں حافظ ذکیر احمد

ولد منصور احمد وسیم قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک چوہدریاں ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ ذکیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وسیم۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر

مسل نمبر 95035 میں چوہدری ناصر احمد گوندل

ولد چوہدری محمد خان قوم گوندل پیشہ پنشنر، ہومیوڈاکٹر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرسید چوک راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 14 کنال واقع چک نمبر 98 سرگودھا مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پنشن + پریکٹس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ناصر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ

مسل نمبر 95036 میں ممتاز ناصر

زوجہ ناصر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرسید چوک راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/184000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ

مسل نمبر 95037 میں نسیم اختر

زوجہ محمد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 4 تولے مالیتی -/92000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 95038 میں محمد ناصر احمد

ولد صوفی محمد دین قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $3\frac{3}{4}$ مرلہ واقع النور کالونی راولپنڈی مالیتی -/2000000 روپے (2) مشترکہ مکان برقبہ 8 مرلہ واقع شہاب پورہ سیالکوٹ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمود الرحمان

مسل نمبر 95039 میں ناصر محمود

ولد محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عامر منہاس

مسل نمبر 95040 میں روبینہ حمید

زوجہ ڈاکٹر حمید اللہ خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان آباد کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حمید اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمود احمد

مسل نمبر 95041 میں سبیل خان

بنت ڈاکٹر حمید اللہ خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان آباد کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سبیل خان۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حمید اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمود احمد

مسل نمبر 95042 میں ایمن خان

بنت ڈاکٹر حمید اللہ خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان آباد کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ایمن خان۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حمید اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمود احمد

مسل نمبر 95043 میں مبرور احمد

ولد حضور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن شکریال ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبرور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد

مسل نمبر 95044 میں ڈاکٹر محمد عدنان احمد سیٹھی

ولد شیخ عبدالرشید سیٹھی (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈیالہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 225 گز واقع PECHS سوسائٹی کراچی مالیتی -/12000000 روپے (حصہ داران والدہ +3 بھائی +2 بہنیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر محمد عدنان احمد سیٹھی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری توقیر احمد

مسل نمبر 95045 میں فرخندہ کاشف

زوجہ کاشف محمود قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فالکن کمپلیکس راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ کاشف۔ گواہ شد نمبر 1 مہر ثناء اللہ وصیت نمبر 16486 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بٹ

مسل نمبر 95046 میں عنبرین طاہرہ

بنت عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد

مسل نمبر 95047 میں جویریہ منصور

بنت منصور احمد منصوری (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ چوک راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جویریہ منصور گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وسیم

مسل نمبر 95048 میں عامرہ وسیم

بنت چوہدری وسیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالے ویلی رینج راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عامرہ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آصف وسیم

مسل نمبر 95049 میں مریم صدیقہ

زوجہ نعیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور بوزن $31\frac{1}{2}$ گرام مالیتی -/62000 روپے (3) سلائی مشین مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد

مسل نمبر 95050 میں عاتکہ سلمہ

بنت تمیز الدین قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 800-2 گرام مالیتی -/4300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاتکہ سلمہ۔ گواہ شد نمبر 1 تمیز الدین والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 معراج الدین

مسل نمبر 95051 میں طاہرہ سلیم

زوجہ سلیم احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170-10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیتی -/35000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد

مسل نمبر 95052 میں فرح راشد

زوجہ راشد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170-10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/12000 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 3 تولے مالیتی -/72000 بقیہ بذمہ خاوند -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح راشد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد

مسل نمبر 95053 میں یاسر نعیم

ولد محمد نعیم اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق آباد خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسر نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خان وصیت نمبر 33253۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 95054 میں فواد احمد تسلیم

ولد مبشر احمد تسلیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فواد احمد تسلیم۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد

مسل نمبر 95055 میں نور احمد

ولد نصیر احمد قوم پنوں پیشہ ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد رکشہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد

مسل نمبر 95056 میں عامر شہزاد

ولد شوکت محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ وراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد

مسل نمبر 95057 میں سلمان مبارک

ولد مبارک حسین قوم شیخ پیشہ پراپرٹی ڈیلر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2 مرلے واقع دارالعلوم شرقی مسرور مالیتی -/500000 روپے (2) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین

مسل نمبر 95058 میں نعمان احمد

ولد طاہر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس

وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین

مسل نمبر 95059 میں منصور احمد

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ہیئر ڈریسر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی مسرور مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد

مسل نمبر 95060 میں عرفان قاسم

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان قاسم۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تنویر احمد وصیت نمبر 42295۔ گواہ شد نمبر 2 باسم احمد خان

مسل نمبر 95061 میں منصور احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد انجم باجوہ

مسل نمبر 95062 میں محمد علی آزاد

ولد بشیر الدین مبارک احمد قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی آزاد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس وصیت نمبر 60553۔ گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد باجوہ

مسل نمبر 95063 میں زاہد احمد

ولد میاں طاہر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد طارق۔ گواہ شد نمبر 2 باسم احمد خان

مسل نمبر 95064 میں طاہر احمد مغل

ولد بشیر احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد مغل۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد انجم باجوہ

مسل نمبر 95065 میں نوید احمد

ولد مبارک احمد قوم وڑائچ پیشہ ویلڈر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تنویر

مسل نمبر 95066 میں شاہد ندیم

ولد سراج دین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 اسد محمود

مسل نمبر 95067 میں رضیہ ڈار

زوجہ عطاء اللہ ڈار قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1999ء ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد پلاٹ دس مرلے واقع واپڈا سرگودھا مالیتی -/250000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ ڈار۔ گواہ شد نمبر 1 قاضی عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ ڈار وصیت نمبر 66752

مسل نمبر 95068 میں حزقیل احمد خان

ولد مربی نثار احمد خان (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حزقیل احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 42086۔ گواہ شد نمبر 2 مستنصر احمد

مسل نمبر 95069 میں ظہیر احمد

ولد حکیم محمود احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 42080۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد

مسل نمبر 95070 میں اعجاز احمد خان

ولد احمد خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 42080۔ گواہ شد نمبر 2 مستنصر احمد

مسل نمبر 95071 میں آصف لطیف

ولد یوسف لطیف اکمل قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 42080۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 41067

مسل نمبر 95072 میں نجیب اللہ چیمہ

ولد ذکاء اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نجیب اللہ چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 42080۔ گواہ شد نمبر 2 مستنصر احمد

مسل نمبر 95073 میں غلام احمد

ولد صالح محمد قوم ڈھڈی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مستنصر احمد

مسل نمبر 95074 میں قدیر الرحمٰن

ولد حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدیر الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم مربی سلسلہ وصیت نمبر 36958۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور وصیت نمبر 29330

مسل نمبر 95075 میں جمیل احمد

ولد میاں رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر دفتر جلسہ سالانہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جمیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم مربی سلسلہ وصیت نمبر 36958۔گواہ شد نمبر 2 محمد انور وصیت نمبر 29330

مسل نمبر 95076 میں حافظ منادی احمد

ولد عبدالحلیم احمد قوم ہوبان مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ منادی احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم احمد۔گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ باجوہ

مسل نمبر 95077 میں بشیر احمد اختر

ولد مہر علی احمد قوم آرائیں پیشہ کارکن دارالضیافت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر دارالضیافت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5555 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشیر احمد اختر۔گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد

مسل نمبر 95078 میں راشدہ ارجمند

ولد سید نصیرالدین قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان ٹاؤن لونی بھیر ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی-/66000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔راشدہ ارجمند۔گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 ملک احسن احمد

مسل نمبر 95079 میں محمد سلیم رِند

ولد خدابخش رِند قوم رِند بلوچ پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رندان ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سلیم رِند۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد

مسل نمبر 95080 میں نگہت رشید

زوجہ خواجہ رشید احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 77 گرام مالیتی-/88550 روپے (2) حق مہر-/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نگہت رشید۔گواہ شد نمبر 1 خواجہ رشید احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 خواجہ شکیل احمد

مسل نمبر 95081 میں شہزاد انجم

ولد منور احمد قوم مغل پیشہ الیکٹریکل انجینئرنگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1 عدد مکان برقبہ 5 مرلہ واقع کہکشاں کالونی مالیتی-/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ وراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد انجم۔گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود۔گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد بلال

مسل نمبر 95082 میں غلام رسول

ولد غلام نبی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام رسول۔گواہ شد نمبر 1 حماد اصغر گواہ شد نمبر 2 عطاء الحفیظ وصیت نمبر 51634

مسل نمبر 95083 میں حماد اصغر

ولد محمد اصغر قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حماد اصغر۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 34838۔گواہ شد نمبر 2 خالد محمود وصیت نمبر 72651

مسل نمبر 95084 میں حمید احمد

ولد مجید احمد قوم جھنگل جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 381/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ ساڑھے تین ایکڑ واقع 381/T.D.A مالیتی-/700000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/84000 روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس بشیر وصیت نمبر 23482۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر

مسل نمبر 95085 میں محمد اکرم

ولد اعظم علی قوم کھوارا پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 365/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 15/1 ایکڑ واقع 365/T.D.A مالیتی-/1000000 روپے (2) مکان رہائشی برقبہ 10 مرلہ مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/84000 روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اکرم۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر۔گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال

مسل نمبر 95086 میں سیرت العروج ابڑو

بنت محمود احمد انور ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدری محلّہ ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیرت العروج ابڑو۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد انور ابڑو وصیت نمبر 73070۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ابڑو وصیت نمبر 32472

مسل نمبر 95087 میں کلثوم محمود

زوجہ محمود احمد انور ابڑو قوم ابڑو پیشہ بیوٹیشن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدری محلّہ ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی-/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار+جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کلثوم محمود ابڑو۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد انور ابڑو۔گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ابڑو

مسل نمبر 95088 میں ثری بی بی

زوجہ سعید احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1968ء ساکن لویری والا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 تولہ مالیتی-/96000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ-/200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثری بیگم گواہ شد نمبر 1 سید عطاء الواحد رضوی۔گواہ شد نمبر 2 بابر سعید

مسل نمبر 95089 میں نازیہ سعید

بنت سعید احمد قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لویری والا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی-/22000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ سعید۔گواہ شد نمبر 1 سید عطاء الواحد رضوی۔گواہ شد نمبر 2 بابر سعید

مسل نمبر 95090 میں سعدیہ کوثر

بنت سعید احمد قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لویری والا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و

اکراہ آج بتاریخ 08-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 سید عطاء الواحد رضوی۔ گواہ شد نمبر 2 بابر سعید

مسل نمبر 95091 میں عطیہ کنول

بنت سعید احمد قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لویری والا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 سید عطاء الواحد رضوی۔ گواہ شد نمبر 2 بابر سعید

مسل نمبر 95092 میں حسان احمد اعوان

ولد خالد اقبال اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرور ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اسماعیل وصیت نمبر 61725۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27193

مسل نمبر 95093 میں طاہر عزیز

ولد عزیز احمد طاہر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ بیت الصلوٰۃ ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27193۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد وصیت نمبر 37796

مسل نمبر 95094 میں محمد ایوب خان

ولد محمود احمد خان قوم مندرانی پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھانی کالونی ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ساڑھے چھ ایکڑ واقع مندرانی مالیتی -/130000 روپے (2) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع طاہر کالونی مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ایوب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد رفیق

مسل نمبر 95095 میں حنیفہ عصمت

زوجہ محمد ایوب خان قوم رند بلوچ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھانی کالونی ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولہ (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنیفہ عصمت گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد رفیق

مسل نمبر 95096 میں ذیشان ایوب

ولد محمد ایوب قوم مندرانی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھانی کالونی ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان ایوب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد رفیق

مسل نمبر 95097 میں ناصر محمود خالد

ولد عبدالماجد خان امجد قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفضل ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود خالد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد امجد وصیت نمبر 34276۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد

مسل نمبر 95098 میں عطیۃ الرحمٰن ناصر

زوجہ ناصر محمود خالد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفضل ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے (2) حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الرحمٰن ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد امجد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد

مسل نمبر 95099 میں احمد قاسم زکریا

ولد سردار لیاقت علی خان قوم لسکانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد قاسم زکریا۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اسماعیل وصیت نمبر 61725۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27193

مسل نمبر 95100 میں داؤد احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف

مسل نمبر 95101 میں یاسر احمد

ولد امان اللہ اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرور ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد

مسل نمبر 95102 میں عادل وحید

ولد میاں شاہد وحید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل وحید۔ گواہ شد نمبر 1 میاں شاہد وحید۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طور

مسل نمبر 95103 میں فرخندہ نسرین

زوجہ رانا ضیاء اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضل جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/8000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ نسرین گواہ شد نمبر 1 رانا ضیاء اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد

مسل نمبر 95104 میں شکیل احمد

ولد رانا محمد اعظم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد گواہ شد نمبر 2 محمد منور

مسل نمبر 95105 میں محمد نعیم

ولد حمید احمد شاہد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد

مسل نمبر 95106 میں کلثوم اختر

زوجہ حمید احمد شاہد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 200-13 گرام مالیتی -/23500 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔کلثوم اختر۔ گواہ شد نمبر1 خواجہ برکات احمد۔ گواہ شد نمبر2 حمید احمد شاہد

مسل نمبر 95107 میں منور احمد

ولد چوہدری علی احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5685 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منور احمد۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد خان۔ گواہ شد نمبر2 رانا شعیب حیدر

مسل نمبر 95108 میں ناصرہ سلیمان

زوجہ سلیمان احمد بشارت قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن ساڑھے چار تولے مالیتی -/103500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ناصرہ سلیمان۔ گواہ شد نمبر1 سلیمان احمد بشارت۔ گواہ شد نمبر2 عبدالغفار شاہد

مسل نمبر 95109 میں آنسہ شہزاد

زوجہ شہزاد احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تیلی پورہ گلی گروکوٹھا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/60000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ شہزاد۔ گواہ شد نمبر1 سید عطاء الواحد رضوی۔ گواہ شد نمبر2 شہزاد احمد بٹ

مسل نمبر 95110 میں حاجرہ بی بی

زوجہ علی احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1950ء ساکن چک نمبر 61/R.B بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 10 مرلہ کا حصہ (2) نقد رقم -/33000 روپے(3) حق مہر بذمہ خاوند $32\frac{1}{4}$ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حاجرہ بی بی۔ گواہ شد نمبر1 عبدالوحید بشیر۔ گواہ شد نمبر2 منور احمد

مسل نمبر 95111 میں ستارہ کنول

بنت عبدالقدیر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ستارہ کنول۔ گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر2 حفاظت احمد وصیت نمبر 31443

مسل نمبر 95112 میں بشارت نسیم

زوجہ منشی محمد شفیع قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 4 تولے مالیتی -/84200 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشارت نسیم گواہ شد نمبر1 پیر قیصر نسیم نوشاہی۔ گواہ شد نمبر2 پیر فرخ نسیم نوشاہی

مسل نمبر 95113 میں کلثوم اختر

بیوہ منور احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے(2) مشترکی رہائشی مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/1500000 روپے کا شرعی حصہ (حصہ داران میں 2 بیٹے 2 بیٹیاں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت پنشن (خاوند کی) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔کلثوم اختر۔ گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 95114 میں ناصر احمد

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ ساڑھے سات مرلہ مالیتی -/5000000 روپے(2) 1 عدد گاڑی مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت (بچوں کی طرف سے) آمدن + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر1 منور احمد وصیت نمبر 34214۔ گواہ شد نمبر2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 95115 میں امۃ المتین

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/420000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ المتین۔ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 95116 میں عثمان احمد

ولد عبدالستار قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد یونس۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 95117 میں انصر احمد بھٹی

ولد انور احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ دکانداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 محمد یونس۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 95118 میں شیراز احمد

ولد محمد عباس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد یونس۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 95119 میں انور اعجاز

ولد شیر محمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انور اعجاز۔ گواہ شد نمبر1 محمد یونس۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 95120 میں اعجاز احمد

ولد فہمید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد یونس۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 95121 میں عابد احمد

ولد رشید احمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ منشی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد موبائل فون مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مصور احمد جاوید

مسل نمبر 95122 میں عمران احمد

ولد رحمت اللہ قوم آرائیں پیشہ ڈسپنسر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد موبائل فون مالیتی -/2500 روپے (2) 10 عدد بکریاں مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن

مسل نمبر 95123 میں محمد نعیم

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ سیکورٹی گارڈ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت سیکورٹی گارڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 30648۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 95124 میں زاہد احمد

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد موبائل فون مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل

مسل نمبر 95125 میں آصفہ

زوجہ عتیق الرحمٰن قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/144000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (3) 2 عدد بھینسیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصفہ۔ گواہ شد نمبر 1 مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق الرحمٰن

مسل نمبر 95126 میں تنویر احمد

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد موبائل فون مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل

مسل نمبر 95127 میں اظہر احمد

ولد محمد اکرم بٹ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد بکری مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد جٹ۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 95128 میں عائشہ صدیقہ

بنت نصیر احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارکہ آباد فارم نفیس نگر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بلوچ

مسل نمبر 95129 میں عمیر احمد راجپوت

ولد محمد جمیل راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد وصیت نمبر 47547۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد

مسل نمبر 95130 میں شاداب نواز

ولد چوہدری حبیب اللہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ لطیف کالونی ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاداب نواز۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قریشی

مسل نمبر 95131 میں عبدالحئی

ولد حمید احمد طاہر قوم جاٹ پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ لطیف کالونی میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد موبائل فون مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد عقیل۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد طاہر

مسل نمبر 95132 میں نازیہ حئی

زوجہ عبدالحئی قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ لطیف کالونی میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے (2) 1 عدد موبائل فون مالیتی -/1500 روپے (3) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/60000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ حئی۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد عقیل۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد طاہر

مسل نمبر 95133 میں میر ارسلان احمد

ولد محمد احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میر ارسلان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر سلیم

مسل نمبر 95134 میں ملک عفان احمد

ولد ملک منور احمد احسان قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر سلیم

مسل نمبر 95135 میں مبشرہ لیاقت

بنت لیاقت علی باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ لیاقت۔ گواہ شد نمبر 1 طارق علی۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف

مسل نمبر 95136 میں حماد احمد

ولد بشیر احمد اعجاز قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حماد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر سلیم

مسل نمبر 95137 میں محمد ظفر اللہ ثانی

ولد محمد یوسف ثانی قوم ہنگورجہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ظفر اللہ ثانی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ثانی

مسل نمبر 95138 میں عزیز اللہ ظفر

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی (قابل تقسیم) برقبہ ساڑھے چار ایکڑ کا شرعی حصہ (2) ترکہ والد حویلی برقبہ ساڑھے سات مرلہ (قابل تقسیم) کا شرعی حصہ (3) مکان رہائشی از طرف ترکہ والد برقبہ 10 مرلہ (قابل تقسیم) کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22022 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت + ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز اللہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شمس وصیت نمبر 20514

مسل نمبر 95139 میں اسماء نذیر

بنت عزیز اللہ ظفر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ ظفر

مسل نمبر 95140 میں عائشہ عزیز

زوجہ طارق محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے بارہ تولے مالیتی -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ ظفر

مسل نمبر 95141 میں آمنہ عزیز

بنت عزیز اللہ ظفر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ ظفر

مسل نمبر 95142 میں حافظہ مریم صدیقہ

بنت عزیز اللہ ظفر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساک دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ ظفر

مسل نمبر 95143 میں طاہر احمد

ولد عزیز اللہ ظفر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ ظفر

مسل نمبر 95144 میں طارق اعجاز بٹ

ولد اعجاز بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق اعجاز بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 42080۔ گواہ شد نمبر 2 مستنصر احمد

مسل نمبر 95145 میں روبینہ یٰسین خان

بنت محمد یٰسین خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ یٰسین خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین خان۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان محمد

مسل نمبر 95146 میں چوہدری شفقت اللہ

ولد چوہدری عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار اسٹیٹ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین واقع درگاں والی سیالکوٹ کا شرعی حصہ (پانچ بھائی 4 بہنیں والدہ) اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری شفقت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 فخر الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد

مسل نمبر 95147 میں چوہدری شوکت اللہ

ولد چوہدری عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار اسٹیٹ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری شوکت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 فخر الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری وجاہت اللہ

مسل نمبر 95148 میں سید عدنان احمد شاہ

ولد سید مبشر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حکمد ادراولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عدنان احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سید مبشر احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیب عمر صدیقی

مسل نمبر 95149 میں ملک مبشر احمد

ولد ملک مظفر احمد قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک فرمان علی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع ڈھوک فرماں علی مالیتی -/2200000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع نذر احمد باغ مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے کرایہ مکان سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد عامر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم صدیقی

مسل نمبر 95150 میں فراز احمد خان

ولد اقبال احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 2000ء ساکن کمیٹی محلہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم صدیقی۔ گواہ شد نمبر 2 منیب عمر صدیقی

مسل نمبر 95151 میں میجر تیمور احمد

ولد منصور احمد (شہید) قوم لکیر پیشہ پاک آرمی انجینئر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میجر تیمور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کمانڈر ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ناصر

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مظفر احمد منصور صاحب مربی ضلع اٹک تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم ظہیر احمد منصور صاحب کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو بیٹوں کے بعد مورخہ 21 دسمبر 2008ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت سات سال قبل نومولودہ کے بڑے بھائی مرتاض احمد منصور کے نام کے ساتھ جو دوسرا نام سبیکہ منصور عطا فرمایا تھا وہی نام رکھا گیا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری عبدالحکیم صاحب کھاریاں ضلع گجرات کی نواسی ہے۔ بچی کی صحت و سلامتی اور نیک بخت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم محمد اکرم محمود صاحب بورکینا فاسو تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے 6 نومبر 2008ء کو بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تزئین محمود عطا فرمایا ہے نومولودہ محترم چوہدری محمد علی صاحب مرحوم آف کراچی کی پوتی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سیٹھی منظور الحق صاحب سیٹھی میڈیکوز گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی محترم سیٹھی احسان الحق صاحب آف جہلم سابق سیشن جج یکم دسمبر 2008ء کو بعمر 79 سال لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ کا جنازہ تدفین کے لئے ربوہ لایا گیا جہاں مورخہ 4 دسمبر کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ محترم سیٹھی احسان الحق صاحب جہلم کے معروف سیٹھی خاندان سے تھے آپ مکرم سیٹھی عبدالحق صاحب کے بیٹے اور حضرت اقدس مسیح موعود کے 313 رفقاء میں سے حضرت ابراہیم صاحب پنڈوری کے پوتے تھے۔ مکرم سیٹھی مقبول احمد صاحب مرحوم کو بھی اسی خاندان سے 1974ء میں جان کا نذرانہ دینے کی توفیق ملی۔ آپ نے جوڈیشل آفیسر کی حیثیت سے پنجاب گورنمنٹ کی سروس اختیار کی اور ایڈیشنل لاء سیکرٹری حکومت پنجاب کے طور پر ریٹائر ہوئے۔ آپ نے نہایت دیانتداری اور محنت وجرات کے ساتھ خدمت کی۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم ظفر احسان سیٹھی صاحب لندن، مکرم اظہر احسان سیٹھی صاحب کینیڈا، مکرم مظہر احسان سیٹھی صاحب لاہور اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اپنے قرب خاص سے نوازے۔ آمین

شام غزل

مورخہ 12 جنوری 2009ء کو ایم ٹی اے پاکستان نے معروف احمدی شاعر محترم چوہدری محمد علی صاحب مضطر عارفی کی زیرصدارت ایک شام غزل کا انعقاد ایوان ناصر میں بعد نماز عصر کیا۔ محترم چوہدری صاحب شاعری میں اپنا ایک مقام رکھتے ہیں۔ آپ کی شاعری میں تشبیہات اور استعارے کا استعمال دینی تعلیمات اور دینی احکامات کے تقاضے پورے کرتے ہوئے بہت ہی خوبصورت انداز میں ہوا ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان بھی سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ مکرم نور الجمیل نجمی صاحب نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ تقریب میں مختلف خدام وانصار نے ترنم میں محترم چوہدری صاحب کی غزلیں پیش کیں اور سامعین کو محظوظ کیا۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے بزبان شاعر اپنا کلام پیش فرمایا۔ سٹیج سیکرٹری صاحب نے بھی غزلوں کے درمیان چوہدری صاحب کے کلام کے بعض منتخب حصے پیش کئے۔ آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نے دعا کروائی۔ جس کے ساتھ یہ ادبی محفل اختتام پذیر ہوئی۔

دعوت الی اللہ کلاس

مکرم محمد اکرم بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ احمد نگر تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ احمد نگر میں 30 نومبر تا 3 دسمبر دعوت الی اللہ کی سہ روزہ کلاس منعقد ہوئی۔ جس میں روزانہ 170 احباب شامل ہوئے۔ پھر اس کا باقاعدہ امتحان لیا گیا 2 جنوری 2009ء کو نماز جمعہ کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی جس میں مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل نے انعامات تقسیم فرمائے۔ اس کلاس کے استاد محترم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ تھے۔ کلاس ہر لحاظ سے بہت مفید رہی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

ڈی۔ جے کالج

انگریزوں نے سندھ کی فتح کے بعد سندھ میں تعلیمی اداروں کے قیام پر بالخصوص توجہ دی۔ 1887ء تک سندھ میں میٹریکولیشن کی سطح تک کے سکول قائم کئے جاچکے تھے۔ مگر میٹریکولیشن کی تعلیم کے بعد کی سطح کے لئے کوئی کالج موجود نہیں تھا۔ سندھ کے طالب علموں کو یہ تعلیم حاصل کرنے کے لئے بمبئی یا پھر لاہور جانا پڑتا تھا۔ جو دونوں یہاں سے خاصے فاصلے پر واقع تھے۔ یہی وجہ تھی کہ 1887ء میں سندھ میں صرف 13 گریجویٹس موجود تھے۔ یہی وجہ تھی کہ سندھ کے چند ممتاز شہریوں نے سندھ میں ایک کالج کے قیام کے مسئلے پر غور کرنا شروع کیا۔ ان میں دیا رام جیٹھ مل، دیوان میٹھا رام، دیارام گدومل، دیوان مادھومل چاندی رام، سیٹھ الومل تریکامداس، فتح چند آتمارام، شیونداس چدومل، بیرام جی کوتوال اور اودھے رام مولچند نمایاں تھے۔ جنہوں نے 1882ء میں انڈین ایجوکیشن کمیشن کو کالج کے قیام کے سلسلہ میں ایک یادداشت ارسال کی۔

ستمبر 1886ء میں کالج کے قیام کا فیصلہ ہوا اور دسمبر 1886ء میں کالج کے قیام کے لئے سندھ کالج ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آگیا۔ 17 جنوری 1887ء وہ تاریخی دن ہے جب سندھ میں پہلا کالج، سندھ آرٹس کالج قائم ہوا۔ کالج کا افتتاح بمبئی کے گورنر لارڈ رے Lord Ray نے کیا۔ کچہری روڈ اور بندروڈ کے مقام اتصال پر ایک عمارت کالج کے لئے حاصل کی گئی۔ یہ عمارت اسی جگہ واقع تھی جہاں بعد میں پکچر ہاؤس سینما تعمیر ہوا تھا۔ بعدازاں کالج کو بندروڈ پر تین بنگلوں میں منتقل کردیا گیا۔ ڈاکٹر آر ایم والمسلے (Dr. R.M. Walmsley) کالج کے پہلے پرنسپل مقرر ہوئے۔ پہلے دن کالج میں 28 طلباء موجود تھے۔ جن کی تعداد بڑھ کر 49 ہوگئی تھی۔ ان میں مسلمان طلباء کی تعداد صرف 4 تھی۔ کالج کا الحاق بمبئی یونیورسٹی سے کیا گیا۔ کالج سے گریجویشن کرنے والے پہلے طالب علم کا نام Udharam Mansukhani Wadhumal تھا۔ جس نے 1888ء میں گریجویشن کا امتحان پاس کیا۔ کالج میں داخلہ لینے والی پہلی طالبہ کا نام Miss Matilda Hunt تھا۔ جنہوں نے 1888ء میں کالج سے گریجویشن کیا اور بعدازاں بمبئی یونیورسٹی سے ایم اے کی ڈگری حاصل کرنے والی پہلی طالبہ کا اعزاز بھی حاصل کیا۔

دیارام جیٹھ مل، جنہوں نے کالج کے قیام میں ایک فعال حصہ لیا تھا۔ بدقسمتی سے کالج کے قیام کے چند ماہ بعد ہی 1887ء میں چل بسے۔ ان کے دوستوں اور مداحین نے فیصلہ کیا کہ کالج کو ان کے نام سے موسوم کردیا جائے۔ ابتداء میں فیصلہ کیا گیا کالج کا نام بدل کر دیارام اودھارام کالج رکھا جائے۔ اودھارام مولچند نے بھی کالج کے قیام میں بڑا ابھرپور کردار ادا کیا تھا۔ مگر اودھا رام مولچند نے اپنے دوست کی یاد میں اپنا نام دستبردار کرلیا اور کالج بورڈ نے کالج کو صرف دیارام جیٹھ مل کے نام سے موسوم کرنے کا فیصلہ کرلیا۔

اسی دوران ایک کمپنی جس کا نام دیارام جیٹھ مل میموریل کمیٹی تھا قائم کی گئی جس نے کالج کے لئے ایک عمارت کی تعمیر کا فیصلہ کیا۔ اس نئی عمارت کا سنگ بنیاد نومبر 1887ء میں وائسرائے ہند لارڈ ڈفرن نے رکھا۔ کراچی میونسپلٹی کے انجینئر جیمز سٹریچن نے عمارت کا نقشہ تیار کیا اور 1889ء میں عمارت کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا۔ دسمبر 1891ء میں گورنمنٹ نے سندھ آرٹس کالج کا نام تبدیل کرکے دیارام جیٹھ کالج رکھنے کا باقاعدہ فیصلہ کیا اور 15 اکتوبر 1892ء کو کالج اپنی نئی عمارت میں منتقل ہوگیا جس کا باقاعدہ افتتاح سندھ کے کمشنر ایوان جیمز نے کیا۔ کالج کی عمارت کی تعمیر پر 1,86,514 روپے لاگت آئی۔ جس میں سے حکومت نے 97,193 روپے ادا کئے۔

یہی دیارام جیٹھ مل کالج بعد میں مختصراً صرف ڈی جے کالج کہلایا جانے لگا۔ اس کالج نے سندھ میں تعلیم کو عام کرنے میں جو اہم کردار ادا کیا۔ اس کا ہلکا سا اندازہ کالج سے فارغ التحصیل ہونے والے معروف لوگوں کے ناموں سے لگایا جاسکتا ہے۔

(1) صاحبزادہ چنداسنگھ شاہانی جنہوں نے بعدازاں بمبئی یونیورسٹی سے ایم اے کی ڈگری حاصل کرکے پہلے سندھی ایم اے ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ وہ بعدازاں ڈی جے کالج کے پرنسپل بھی بنے اور 1922ء میں این ای ڈی سول انجینئرنگ کالج کے قیام میں فعال حصہ لیا۔

(2) حبیب اللہ درویشانی، کالج کے پہلے مسلمان طالب علم تھے جنہوں نے ایم اے کا امتحان پاس کیا۔

(3) غلام حسین ہدایت اللہ جو بعدازاں سندھ کے وزیراعلیٰ اور قیام پاکستان کے بعد سندھ کے گورنر بنے۔

(4) درگاداس ایڈوانی۔ جو 1937ء میں کراچی کے میئر بنے۔

(5) دیب چند اوچھا۔ جو کراچی میونسپلٹی کے وائس چیئرمین بنے۔

(6) تاراچند تلسی داس سوڈا۔ جو کالج کے پہلے طالب علم تھے جنہوں نے اس وقت انگلستان میں منعقد ہونے والے سول سروس کے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔

(7) بھوج سنگھ گرودی نومل پہلجانی۔ جو 1938ء میں سندھ لیجسلیٹو اسمبلی کے سپیکر منتخب ہوئے۔ وغیرہ وغیرہ۔

(8) ڈاکٹر داؤد پوتہ۔ جو بعدازاں سندھ کے پہلے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے والے شخص بنے اور

(9) ڈاکٹر عبدالقدیر خان

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے

اوپر کی منزل پر پانچ کمروں پر مشتمل مکان نمبر 6/18 دارالنصر شرقی ربوہ برلب کالج روڈ
برائے رابطہ حاجی نذیر احمد: 0343-7721133

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
اوقات آجکل صبح 9:30 تا 2 بجے شام 5 تا 8 بجے
ادارہ قائم کردہ ڈاکٹر منصور احمد بھٹی مرحوم
فون نمبر: 0333-6568240

ہم خوش قسمت ہیں

آجکل ڈاکٹر عبدالقدیر خان روزنامہ جنگ میں کالم لکھتے ہیں آپ اپنے کالم
''ہمیں اعلیٰ ماہرین کی ضرورت ہے''
مطبوعہ روزنامہ جنگ مورخہ 3 دسمبر 2008ء میں لکھتے ہیں:۔
''ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمارے ملک نے پروفیسر عبدالسلام، ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی، ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی، پروفیسر باقی بیگ، پروفیسر عطاء الرحمٰن، پروفیسر رضی الدین صدیقی، پروفیسر اصغر قادر اور پروفیسر ریاض الدین اور پروفیسر فیاض الدین جیسے اعلیٰ سائنسدان پیدا کئے ہیں اور انشاء اللہ پیدا کرے گا۔''
(روزنامہ جنگ مورخہ 3 دسمبر 2008ء)
(مرسلہ: پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

22 جنوری 2009ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-00 am	گلشن وقف نو
3-15 am	تقریر جلسہ سالانہ
3-40 am	لجنہ میگزین
4-15 am	مخزن
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	ہماری کائنات
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	خطبہ جمعہ
8-25 am	آرٹ کلاس
8-50 am	لجنہ میگزین
9-25 am	سیرت صحابہ رسول ﷺ
10-35 am	تقریر جلسہ سالانہ
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	چلڈرن کلاس
1-15 pm	ملاقات
2-20 pm	دورہ حضور انور
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	پشتو پروگرام
5-00 pm	تلاوت، خبریں
5-55 pm	بنگلہ پروگرام
7-00 pm	ترجمۃ القرآن
8-05 pm	دورہ حضور انور
9-05 pm	ملاقات پروگرام
10-10 pm	مشاعرہ
11-00 pm	المائدہ
11-30 pm	عربی سروس

نماز جنازہ حاضر

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 8 جنوری 2009ء کو قبل از نماز ظہر بیت فضل لندن میں مکرم شیخ محمود احمد صاحب آف یوکے کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔

مکرم شیخ محمود احمد صاحب 28 دسمبر 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم جماعت سے اخلاص و وفا کا تعلق رکھتے تھے۔ نمازوں کے پابند اور چندوں میں باقاعدہ تھے۔ چھوٹی عمر میں ہی وصیت کے بابرکت نظام میں شمولیت کی توفیق پائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ سب خدا کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر سردار علی صاحب آف دارالصدر شرقی ربوہ کے بیٹے اور مکرم شیخ سعید احمد صاحب صدر جماعت بیت الفتوح کے بڑے بھائی تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حافظ محمد اکرم حفیظ صاحب محاسب جماعت احمدیہ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کا بیٹا عزیز حافظ محمد عرفان حفیظ پچھلے دو ہفتوں سے بوجہ درد سینہ اور بلڈ پریشر بیمار ہے دو تین دن سے بیماری کی شدت میں اضافہ ہوا ہے۔ اور درد ناقابل برداشت ہو جاتا ہے علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے عزیزم کی کامل شفایابی کیلئے خصوصی درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد عارف صاحب مربی ضلع سکھر تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کے والد محترم مکرم محمد حنیف بٹ صاحب آف کنری عرصہ پانچ سال سے بیمار ہیں۔ متعدد آپریشن ہو چکے ہیں اور عرصہ چار سال سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

بھارت ملزموں کی حوالگی کے مطالبہ سے دستبردار

ممبئی حملوں کے بعد پاکستان پر الزام تراشی کرنے پر تلی ہوئی بھارتی قیادت پہلی بار ملزموں کی حوالگی کے مطالبے سے دستبردار ہوگئی ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ پرناب مکھرجی نے نجی ٹی وی انٹرویو میں کہا ہے کہ اگر ملزموں کے خلاف شفاف مقدمہ پاکستان میں چلے تو اس پر اعتراض نہیں، بھارت چاہتا ہے کہ ممبئی حملوں کے ملزموں کا مقدمہ شفاف ہو۔ واضح رہے کہ بھارتی قیادت کے موقف میں یہ تبدیلی برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ ملی بینڈ کی پریس کانفرنس کے بعد سامنے آئی ہے۔

ممبئی حملوں کے بعد 124 افراد گرفتار کئے

مشیر داخلہ رحمٰن ملک نے بتایا کہ ممبئی حملوں کے بعد ہونے والی کارروائی میں 124 افراد کو گرفتار کیا گیا جن میں کالعدم تنظیم لشکر طیبہ اور جماعت الدعوۃ کے سرکردہ افراد شامل ہیں۔ تنظیم کے 20 دفاتر، 87 سکول، 7 مدارس، 2 لائبریریاں بند پنجاب اور کشمیر میں 5 کیمپ سیل کئے گئے ہیں۔ جماعت کے تمام جریدوں پر پابندی اور ویب سائٹس بلاک کر دی ہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران انہوں نے بتایا کہ 22 دیگر تنظیموں پر بھی پابندی عائد کی گئی ہیں۔ حکومت پاکستان نے ممبئی حملوں کی تحقیقات کے لئے اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی بنادی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزارت خارجہ نے انہیں بھارت کی جانب سے ارسال معلومات پر مبنی 9 صفحات بھیجے ہیں جن کا جائزہ ان کی وزارت لے رہی ہے۔

بھارتی دھمکیوں سے تعلقات خراب ہونگے

صدر آصف علی زرداری سے امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے ایک ہفتے کے دوران تیسری بار ملاقات کی جس میں پاکستان کی سیاسی صورتحال دوطرفہ تعلقات، ممبئی حملوں کی اطلاعات، خطے کی سیکیورٹی صورتحال اور صدر زرداری کے مجوزہ دورہ امریکہ سمیت اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات کے دوران صدر مملکت نے کہا کہ بھارت کی جانب سے بار بار دھمکی آمیز بیانات افسوسناک ہیں جس سے تعلقات بہتر ہونے کی بجائے مزید خراب ہو سکتے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17۔جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:30

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید دوا
چھوٹی -/200 بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

اسلام آباد، راولپنڈی کے بعد اب لاہور میں
HAROON'S
شاپ نمبر 26-27-28 قذافی سٹیڈیم لاہور
فرنیچرز۔ شوز۔ جیولری۔ بیگ
کراکری اور دیگر گفٹ آئٹمز
042-5715591
0300-8560433
طالب دعا: عامر سجاد

FD-10

APPLIED SYSTEMS
Engineers, Indenters & Contractors
Working a step ahead in environmental and services Sector
●Geomembrane & Geotextile
●Supply & installation of Internal & External Electrification of all type
●Mechanical Projects.
●Incinerators, Disinfection of Hospitals, Hotels & Resturants.
●Water & Wastewater Treatment Plants
●Municipal & Industrial Solid Waste Landfills
●Erection of Grid Stations
●Construction Machinery
●Generators New & Used.
546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell#+ 92-300-8425987,+92-301-4433402
Email:appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk